لاہور، گوجرانوالا، راولپنڈی، فیصل آباد، سرگودھا، ملتان، ڈی جی خان، بہاولپور اور ساہیوال
کے تمام بورڈز سال 2014ء تا 2025ء کے حل شدہ پیپرز (پہلا اور دوسرا گروپ)

الرازی

اَپ ٹو ڈیٹ پیپرز

تیاری برائے امتحان سال 2026ء

10

اصل بورڈ پیپرز 2025 کا مکمل حل

الرازی 100 فارمولا
100 گیس پیپرز

اُردو

منفرد خصوصیات

بلوم ٹیکسانومی سوالات پر مشتمل چیپٹر وائز اور ٹاپک وائز نوٹس

پنجاب بھر کے بورڈز کے جاری کردہ نئے ماڈل پیپرز برائے سالانہ امتحان 2026ء ANALYTICAL & CONCEPTUAL کے مطابق تیار کردہ اسیسمنٹ پیپرز

سال 2025ء کے تمام بورڈ پیپرز کا مکمل حل

مشقی سوالات کا مکمل حل

الرازی

اَپ ٹوڈیٹ پیپرز

اُردُو

AL-RAZI PUBLICATIONS

پنجاب بھر کے تمام بورڈز لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی، فیصل آباد، سرگودھا، ملتان، ڈیرہ غازی خان
بہاولپور اور ساہیوال کے سال 25-2014ء کے حل شدہ پیپرز (پہلا اور دوسرا گروپ)

Conceptual | Analytical | Application | Understanding | Knowledge

کی بنیاد پر تیار کردہ

الرازی فری اسیسمنٹ کِتابچہ

اب فوٹو کاپی کی قیمت میں پانچ سالہ بورڈ کے پرچہ جات حاصل کریں۔

سالانہ امتحان میں مختصر وقت میں 100 فی صد کامیابی کے حصول کے لیے الرازی $\frac{100}{100}$ فارمولا

الرازی لیڈر سیریز

اپ ٹو ڈیٹ پیپرز

اُردو 10

برائے تیاری امتحان
2026ء

منفرد خصوصیات:

- بلوم ٹیکسانومی پر مبنی چیپٹر وائز اور ٹاپک وائز لرننگ میٹیریل۔ (نوٹس)
- گزشتہ تمام بورڈز 2014ء تا 2025ء کے پرچہ جات کا لرننگ میٹیریل۔
- سابقہ بورڈز پرچہ جات کا مکمل حل
- مکمل امتحانی تیاری کے لیے فری کتابچہ جس میں شامل ہے چیپٹر وائز اسیسمنٹ پیپرز، ہاف بک اسیسمنٹ پیپرز، فل بک اسیسمنٹ پیپرز اور پیریڈ وائز کلاس ٹیسٹ

فہرست

سیکشن نمبر		عنوان	صفحہ نمبر
1 چیپٹر وائز لرننگ میٹیریل	لرننگ میٹیریل1	**سلیبس**:سبق1: مرزا محمد سعید، نظم: حمد، غزل نمبر:1، مضامین: محسنِ انسانیت خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ آبِ زم زم، قواعد: گرامر کی رو سے، ذو معنی الفاظ، باہم مماثل و متشابہ الفاظ/ اعراب، اقتباس نمبر:1	3
	لرننگ میٹیریل1	**سلیبس**:سبق2: نظریہ پاکستان،**نظم**: نعت، **غزل نمبر**:1,2، **مضامین**: قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ۔حبِ وطن، طالب علم کے فرائض **قواعد**: گرامر کی رو سے ذو معنی الفاظ باہم مماثل و متشابہ الفاظ/ اعراب۔**اقتباس نمبر:2**	19
	لرننگ میٹیریل2	**سلیبس**:سبق3: پرستان کی شہزادی، نظم: میدانِ کربلا میں گرمی کی شدت، غزل نمبر:2 مضامین: علامہ محمد اقبال رحمتہ اللہ علیہ، یومِ آزادی، قواعد: گرامر کی رو سے، ذو معنی الفاظ، باہم مماثل و متشابہ الفاظ/ اعراب۔اقتباس نمبر:3	33
	لرننگ میٹیریل2	**سلیبس**:**سبق4**: اُردو ادب میں عیدالفطر،**نظم**: میدانِ کربلا میں گرمی کی شدت،**غزل نمبر**:2، **مضامین**: شجر کاری کی اہمیت، ٹیکنیکل ایجوکیشن، **قواعد**: گرامر کی رو سے، ذو معنی الفاظ، باہم مماثل و متشابہ الفاظ/ اعراب۔**اقتباس نمبر**:4	43
	لرننگ میٹیریل3	**سلیبس**:**سبق5**: مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ،**نظم**: میدانِ کربلا میں گرمی کی شدت، **غزل نمبر**:3،**مضامین**: انفارمیشن ٹیکنالوجی، ڈینگی بخار، دہشت گردی، اطاعت والدین **قواعد**: گرامر کی رو سے، ذو معنی الفاظ، باہم مماثل و متشابہ الفاظ/ اعراب۔**اقتباس نمبر**:5	53
	لرننگ میٹیریل3	**سلیبس**:**سبق6**: مُلَمَّع ،**نظم**: فاطمہ بنتِ عبداللہ،**غزل نمبر**:3، **مضامین**: فوگ اور سموگ، تعلیم نسواں اور ملکی ترقی، کاہلی ضرورت ایجاد کی ماں **قواعد**: گرامر کی رو سے، ذو معنی الفاظ، باہم مماثل و متشابہ الفاظ/ اعراب۔**اقتباس نمبر**:6	63
	لرننگ میٹیریل4	**سلیبس**:**سبق7**: چغل خور،**نظم**: فاطمہ بنت عبداللہ، **غزل نمبر**:3,4،**مضامین**: عیدین، لائبریری، برسات کا موسم، تندرستی ہزار نعمت ہے **قواعد**: گرامر کی رو سے، ذو معنی الفاظ، باہم مماثل و متشابہ الفاظ/ اعراب۔**اقتباس نمبر**:7	74
	لرننگ میٹیریل4	**سلیبس**: سبق8: نام دیو مالی۔نظم: کسان، غزل نمبر:4، مضامین: گداگری، سیر و سیاحت، سردی کا موسم قواعد: گرامر کی رو سے، ذو معنی الفاظ، باہم مماثل و متشابہ الفاظ/ اعراب، اقتباس نمبر:8	84
	لرننگ میٹیریل5	**سلیبس**: **سبق9**: علی بخش، نظم: کسان، جیوے جیوے پاکستان، غزل نمبر:1، **مضامین**: سیلاب، پابندیٔ وقت، اسلام میں تعلیم کی اہمیت **قواعد**: گرامر کی رو سے، ذو معنی الفاظ، باہم مماثل و متشابہ الفاظ/ اعراب۔اقتباس نمبر:9	95
	لرننگ میٹیریل5	**سلیبس**: سبق10: استنبول، **نظم**: جیوے جیوے پاکستان۔اُونٹ کی شادی، مال گودام روڈ،**غزل نمبر**2،**مضامین**: دیہاتی اور شہری زندگی کا موازنہ ،قومی اتحاد، عیادت مریض، کورونا......ایک خوفناک وبا **قواعد**: گرامر کی رو سے، ذو معنی الفاظ، باہم مماثل و متشابہ الفاظ/ اعراب۔**اقتباس نمبر**:10	104
	لرننگ میٹیریل6	**سلیبس**: سبق11: خطوط غالب،**نظم**: مال گودام روڈ، **غزل نمبر**:3، **مضامین**: میری پسندیدہ کتاب، سائنس کی ایجادات،**قواعد**: گرامر کی رو سے، ذو معنی الفاظ، باہم مماثل و متشابہ الفاظ/ اعراب۔**اقتباس نمبر**:11	116
	لرننگ میٹیریل6	**سلیبس**: سبق12: خطوط رشید احمد صدیقی، **نظم**: مال گودام روڈ، بہادر بچے، **غزل نمبر**4، **مضامین**: زلزلے کی تباہ کاریاں، محنت کی برکتیں، ترقی کرنے کے اُصول **قواعد**: گرامر کی رو سے، ذو معنی الفاظ، باہم مماثل و متشابہ الفاظ/ اعراب۔**اقتباس نمبر**:12	124
	لرننگ میٹیریل7	**سلیبس**: سبق13: اُٹھ باندھ کمر کیوں ڈرتا ہے، **نظم**: بہادر بچے (گیت)، **غزل نمبر**: 1,2,3,4، **مضمون**: تحریک پاکستان **قواعد**: گرامر کی رو سے، ذو معنی الفاظ، باہم مماثل و متشابہ الفاظ/ اعراب۔تفہیم اشعار	132
2		**بورڈ پرچہ جات 2025ء**	137
3		**الرازی $\frac{100}{100}$ فارمولا** (کثیر الانتخابی اور مختصر سوالات پر مبنی)	175

رائٹنگ اینڈ کمپوزنگ: الرازی اکیڈمک ڈویلپمنٹ یونٹ (ADU)

الرازی فری اسیسمنٹ کتابچہ

❑ **اب فوٹو کاپی کی قیمت میں پانچ سالہ بورڈ کے پرچہ جات حاصل کریں۔**

لرننگ میٹیریل برائے فارمیٹوا سیسمنٹ۔1	سبق نمبر: 1 مرزا محمد سعید	پنجاب بھر کے سالانہ بورڈز پرچہ جات 2014ءتا2025ء

(Knowledge, Understanding, Application, Analytical & Conceptual)

محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تکنیکس کی بنیاد پر چیپٹر وائز تیار کیے گئے کثیر الانتخابی سوالات

سلیبس: سبق 1: مرزا محمد سعید، **نظم:** حمد، غزل نمبر:1، **مضامین:** محسنِ انسانیت خاتَمُ النَّبِیِّن ﷺ، آبِ زم زم، **قواعد:** گرامر کی رو سے، ذو معنی الفاظ، باہم مماثل و متشابہ الفاظ/اعراب، اقتباس نمبر:1

☆ **جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا پین سے بھر دیجیے۔**

1. مرزا محمد سعید کی عزیز داری کس شخصیت سے تھی؟ (Knowledge Based) [SGD-I-2023,FSD-I-2024,MTN-II-2025]

A شیخ عبدالقادر B شاہد احمد دہلوی C ڈپٹی نذیر احمد D سرسید احمد خان

2. محمود نظامی کے مقالے کے بعد مرزا محمد سعید پر تنقید کی: (Knowledge Based) [MTN-I,SGD-II-2014,LHR-II,BWP-II-2015] [DGK-II-2016,MTN-II-2017,BWP-II-2019,LHR-I-2023,SGD-II,RWP-I-2024,BWP-I-2025]

A ڈاکٹر تاثیر B فیض احمد فیض C پطرس بخاری D حمید احمد خاں

3. ”مرزا محمد سعید“ سبق میں مذکور دو شخصیات ہیں: (Knowledge Based) [GUJ-II-2024]

A فیض اور ڈاکٹر تاثیر B حکیم سعید اور ہاجرہ مسرور C اشرف صبوحی اور احسان دانش D ادا جعفری اور ناصر بشیر

4. مرزا محمد سعید یونیورسٹی کے مشیر مقرر ہوئے: (Knowledge Based) [RWP-II-2024]

A پنجاب یونیورسٹی B بلوچستان یونیورسٹی C پشاور یونیورسٹی D کراچی یونیورسٹی

5. پطرس کو شوخی سوجھی تو اس نے اشارہ کیا: (Knowledge Based) [SWL-I-2023]

A ڈاکٹر تاثیر کو B حسن نظامی کو C فیض کو D غلام عباس کو

6. مرزا صاحب کیسی دولت سے مالا مال تھے: (Understanding Based) [LHR-II-2023]

A قلبِ مطمئنہ B حسن C فقر D مال و دولت

7. مرزا محمد سعید نے گورنمنٹ کالج لاہور سے سند لی: (Knowledge Based) [GUJ-II-2023,SGD-I-2025]

A بی۔اے B ایم۔اے تاریخ C ایم۔اے انگریزی ادب D ایم۔اے اُردو ادب

8. اردو ادب کی معرکۃ الآرا کتاب ”مذہب اور باطنیت“ ۔۔۔ کی تحریر ہے۔ (Knowledge Based) [GUJ-I-2019]

A مرزا محمد سعید B جمیل الدین عالی C شاہد احمد دہلوی D اشرف صبوحی

9. پروگرام دانش کدہ میں کتنے دانش ور بلائے جاتے تھے؟ (Knowledge Based) [GUJ-II-2015,LHR-I,GUJ-II-2016] [GUJ-I,SWL-I-2017,LHR-II,MTN-II-2018,FSD-II,RWP-I/II,2019,GUJ-I,DGK-I/II,BWP-I-2020,RWP-II-2023] [LHR-I,RWP-I,DGK-I-2025]

A دو B چار C تین D سات

10. مرزا صاحب کے پہلے ناول کا نام بتائیں: (Knowledge Based) [GUJ-II-2014][FSD-II-2016][SGD-II-2023]

A خوابِ ہستی B یاسمین C مذہب اور باطنیت D چوری چھپے

11. مرزا محمد سعید کے بقول انسان کس کے لیے کام کرتا ہے؟ (Knowledge Based) [SWL-I/II-2018][GUJ-II-2019][DGK-I-2023]

A شہرت یا دولت B دکھاوا C کارکردگی D عزت و وقار

12. سبق ”مرزا محمد سعید“ کے حوالے سے درست جواب دیں کہ مرزا صاحب کی زندگی: (Understanding Based) [LHR-I-2022]

A کرّ و فر والی تھی B عاجزانہ تھی C فاخرانہ تھی D بڑی سیدھی سادی تھی

13. مرزا صاحب دِلّی کے۔۔۔۔۔خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ (Knowledge Based) [RWP-II-2022][SWL-II-2024]

A غریب B متوسط C مذہبی D متمول

14. سبق "مرزا محمد سعید" کس ادیب کی تحریر ہے؟ (Knowledge Based) [MTN-II-2015,SWL-II-2022,GUJ-I-2025]

A نذیر احمد دہلوی B شاہد احمد دہلوی C اشرف صبوحی D مولوی عبدالحق

15. شاہد احمد دہلوی، ڈپٹی نذیر احمد کے __________ تھے۔ (Knowledge Based) [MTN-II-2016]

A نواسے B بیٹے C پوتے D بھانجے

16. سبق "مرزا محمد سعید" کے مصنف کا نام ہے: (Knowledge Based) [MTN-II-2015][DGK-I-2024]

A محمد شاہد B رشید احمد صدیقی C محمد اشرف صبوحی D شاہد احمد دہلوی

17. مرزا محمد سعید کا دوسرا ناول تھا: (Knowledge Based) [GUJ-I-2014][FSD-I,BWP-I-2016]

A مذہب اور باطنیت B خواب ہستی C یاسمین D خواب سراب

18. مرزا صاحب نے۔۔۔سال علی گڑھ میں تدریس کے فرائض انجام دیے۔ (Knowledge Based) [MTN-I-2016]

A دو B چار C چھے D آٹھ

19. ایک جلسے میں محمود نظامی نے کیا پڑھا تھا جس میں مرزا صاحب بھی تشریف لائے تھے؟ (Knowledge Based) [LHR-I-2022]

A خطبہ B مضمون C قصیدہ D مقالہ

20. مرزا صاحب کے ہاتھوں میں کس عمر میں رعشہ آ گیا تھا؟ (Knowledge Based) [DGK-I-2017][GUJ-II-2018]

A چالیس سال B بیالیس سال C چوالیس سال D اڑتالیس سال

21. ریڈیو پاکستان سے پروگرام شروع کیا: (Knowledge Based) [SGD-II-2016]

A مرزا غالب نے B مرزا محمد سعید نے C حفیظ جالندھری نے D شاہد احمد دہلوی نے

22. قیامِ پاکستان سے پہلے مرزا محمد سعید مسلم لیگ کے منتخب ہوئے: (Knowledge Based) [SWL-2014]

A صوبائی صدر B صوبائی سیکرٹری C صوبائی نائب صدر D ضلعی صدر

23. مرزا محمد سعید کا سبق کون سی کتاب سے لیا گیا ہے؟ (Knowledge Based) [SWL-2014]

A گنجینۂ ادب B گنجینۂ گوہر C مشاہیر D خیالستان

24. مرزا محمد سعید لکھتے تھے: (Understanding Based) [SWL-2016]

A پیسے کے لیے B شہرت کے لیے C کسی کو خوش کرنے کے لیے D ذاتی تسکین کے لیے

25. مرزا محمد سعید کا پنشن لینے کے بعد واحد مشغلہ تھا: (Knowledge Based) [LHR-2014]

A مطالعہ کتب B سیر و سیاحت C سینما بینی D فلم بینی

26. "خواب ہستی" مرزا محمد سعید کا ناول ہے: (Knowledge Based) [GUJ-2014]

A پہلا B دوسرا C تیسرا D آخری

27. مرزا محمد سعید کے اُستاد رہے: (Knowledge Based) [LHR-II-2020]

A سر عبدالقادر B حمید احمد خان C علامہ اقبال رحمتہ اللہ علیہ D محمود نظامی

28. عالم کی موت کس کی موت ہوتی ہے؟ (Understanding Based) [MTN-I-2018]

A آلام کی B نادان کی C شبستان کی D عالَم کی

29. مرزا محمد سعید پنشن کا بڑا حصہ صرف کر دیتے تھے: (Knowledge Based) [LHR-II-2014,SWL-II,SGD-I-2015,GUJ-I-2025]
[GUJ-II,FSD-II-2017,SGD-I/II,BWP-I/II-2018,DGK-II-2019,RWP-I-2020,SGD-II-2022,SWL-II-2023,LHR-I/II-2024]

A کتابوں پر B جائیداد خریدنے پر C خیرات کرنے پر D کھانے پینے پر

نظم: حمد

30. نظم ''حمد'' کس شاعر کی تخلیق ہے؟ (Knowledeg Based) [SWL-I,SGD-II-2023]

A احسان دانش B جمیل الدین عالی C حفیظ جالندھری D جوش ملیح آبادی

31. نظم کے لغوی معنی ہیں: (Knowledge Based) [SGD-I-2024]

A عورتوں سے باتیں کرنا B حسن و عشق کی باتیں کرنا C دل کی بات کرنا D تنظیم و ترتیب

32. ذاتِ باری تعالیٰ کی شان نظر آتی ہے: (Application Based) [FSD-I-2023,FSD-I-2025]

A سرد و گرم میں B خشک و تر میں C اجالے اور تاریکی میں D ان سب میں

33. یہ عالم اللہ تعالیٰ نے کس چیز سے بھر دیا ہے؟ (Application Based)

A رنگ و بو سے B مخلوقات سے C جمادات و نباتات سے D اِن سب سے

34. پاکستان کا ____ حفیظ جالندھری کی باعث فخر تخلیق ہے۔ (Knowledge Based)

A نظامِ تعلیم B قومی ترانہ C نظامِ سیاست D بحث و مباحثہ

35. شاملِ نصاب ''حمد'' شاعر ______ کا نذرانہ عقیدت ہے۔ (Knowledge Based) [MTN-I-2015]

A احسان دانش B میر انیس C مولانا حالؔی D حفیظ جالندھری

36. انسان کو کیسی فطرت پر پیدا کیا گیا ہے؟ (Conceptual Based) [LHR-II-2014,MTN-II-2025]

A آزاد فطرت B نیک فطرت C حیوانی فطرت D فطرتِ اسلام

37. کائنات کا وجود نتیجہ ہے اللہ تعالیٰ کے: (Conceptual Based) [DGK-II-2016]

A احکامات کا B چاہے کا C حرف کن کا D ارادے کا

38. اس کی باغبانی سے ہے: (Conceptual Based) [SWL-I-2016]

A نظامِ آسمانی B دسترخوان نعمت C بہارِ جاودانی D مظاہرِ قدرت

39. حفیظ جالندھری کس سن میں پیدا ہوئے؟ (Knowledge Based) [RWP-2017]

A 1800ء میں B 1876ء میں C 1885ء میں D 1900ء میں

40. حفیظ جالندھری۔۔۔ میں لاہور میں فوت ہوئے۔ (Knowledge Based) [GUJ-2019]

A 1984ء B 1986ء C 1982ء D 1980ء

41. اللہ تعالیٰ نے انسان کو فطرتِ اسلام پر پیدا کر کے کون سا اور احسان کیا؟ (Conceptual Based)

A رزق و صحت دی B یہ سب کچھ دیا

C اسمِ رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ کا شیدا کیا D عقل و شعور کی دولت دی

42. ''شاہنامہ اسلام'' کس کی تخلیق ہے؟ (Knowledge Based) [DGK-I-2024,DGK-I-2025]

A علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ B حفیظ جالندھری C میر انیؔس D جوش

غزل

43. ''غزل'' کس زبان کا لفظ ہے؟ (Knowledge Based) [DGK-I-2024]

A فارسی B اُردُو C ترکی D عربی

44. غزل کے پہلے شعر کو کہتے ہیں: (Knowledge Based) [RWP-I-2022]

A مقطع B مطلع C عام شعر D پہلا شعر

45. مولانا حسرت موہانی کی غزل کے حوالے سے انتہا تک پہنچنے کی شرط کیا ہے؟ (Application Based) [MTN-I-22,SWL-I-2024]

A ابتدا کرنا B جہدِ مسلسل C ایثار D چاہت اور محنت

46. کون سا راستہ ہے جہاں بادِ صرصر صبا ہوگئی ہے؟ (Application Based) [FSD,I,2015]

A دیارِ وفا B راہِ وفا C راہِ دیارِ غیر D راہِ محبت

47. شاعر نے کس چیز کو راہ نما ٹھہرایا ہے؟ (Understanding Based) [RWP,II,2015]

A محبوب کی تمنا B وصلِ محبوب C غمِ روزگار D واعظ کی نصیحت

48. جس شعر میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرتے ہیں، کہلاتا ہے: (Knowledge Based) [LHR,I,2014]

A عام شعر B مقطع C مطلع D ردیف

49. گناہ گار سے ایک ہوگئی ہے: (Understanding Based) [GUJ-2017]

A ابتدا B خطا C انتہا D وفا

50. غزل کے آخر میں شاعر کا تخلص نہ ہو تو وہ شعر۔۔۔کہلاتا ہے۔ (Knowledge Based)

A آخری شعر B مقطع C مطلع D عام شعر

قواعد

51. "پسوائی" گرامر کی رُو سے ہے: (Knowledge Based) [LHR-I-2024,FSD-II,SWL-II-2025]

A اسم حالیہ B اسم فاعل C اسم معاوضہ D اسم مفعول

52. "لقب" کی مثال ہے: (Knowledge Based) [LHR-I-2024]

A قائدملت B رُستمِ زماں C غالبؔ D بگا

53. اضافت ظرفی کی مثال ہے: (Application Based) [LHR-I-2024,SWL-II-2025]

A جمعہ کا دن B آم کا درخت C زُلف کا سانپ D دُودھ کا گلاس

54. درست اعراب کی نشاندہی کیجیے: (Analytical Based) [LHR-I-2024,LHR-I-2025]

A حَسَابُ B حِسَابُ C حُسَابُ D حَسَّابُ

55. درست اعراب کی نشاندہی کیجیے: (Analytical Based) [LHR-I, II-2024]

A مَحْبُوبُ B مِحْبُوْبُ C مُحبُوبُ D مِحبُوبُ

56. ظرفِ زماں کی فہرست ہے: (Application Based) [LHR-I-2023,DGK-II-2025]

A ڈبیا، پیالی B مسجد، مدرسہ C رات، دن D گھر، راستہ

57. اسم مکبر کی فہرست ہے: (Application Based) [LHR-I-2023,MTN-I-2025]

A ڈھولک، دیگچی B شاہ رگ، شاہ سوار C اینٹ، درخت D سال، مہینا

58. اسم صفت کی قسمیں ہیں: (Knowledge Based) [LHR-I-2023]

A 8 B 6 C 4 D 2

59. "شب و روز" میں "و" ہے: (Application Based) [LHR-II-2024]

A حرفِ جار B حرفِ عطف C حرفِ علت D حرفِ بیان

60. اسم آلہ ہے: (Application Based) [LHR-II-2024]

A تلوار B کارخانہ C آج کل D کائیں کائیں

61. لفظ "کھاؤ" قواعد کے مطابق ہے: (Understanding Based) [LHR-II-2024]

A فعل حال B ماضی مطلق C فعل اَمر D ماضی استمراری

.62 درست اعراب کی نشاندہی کیجیے: **(Analytical Based) [LHR-II-2024]**

A اِفَطَارُ B اُفُطَارُ C اَفُطَارِ D اِفُطَارُ

جوابات

.1	D	.2	B	.3	A	.4	D	.5	C	.6	A	.7	C	.8	A	.9	B	.10	B	.11	A
.12	D	.13	D	.14	B	.15	C	.16	D	.17	B	.18	A	.19	D	.20	A	.21	D	.22	A
.23	B	.24	D	.25	A	.26	B	.27	C	.28	D	.29	A	.30	C	.31	D	.32	D	.33	D
.34	B	.35	D	.36	D	.37	C	.38	C	.39	D	.40	C	.41	C	.42	B	.43	D	.44	B
.45	A	.46	A	.47	A	.48	B	.49	B	.50	A	.51	C	.52	A	.53	D	.54	B	.55	A
.56	C	.57	B	.58	D	.59	B	.60	A	.61	C	.62	D								

ذُومعنی الفاظ (Understanding Based)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آب	پانی، چمک دمک	**اُردو**	لشکر، زبان	**اوقات**	وقت کی جمع، حیثیت	**بار**	بوجھ، باری

باہم مماثل ومتشابہ الفاظ (Understanding Based)

مماثل الفاظ	معانی	مماثل الفاظ	معانی	مماثل الفاظ	معانی	مماثل الفاظ	معانی
اَلم	رنج	**عَلم**	جھنڈا	**اَرض**	زمین	**عرض**	چوڑائی، درخواست

گرامر کی رو سے (Understanding Based)

الفاظ	اصطلاحات قواعد	الفاظ	اصطلاحات قواعد	الفاظ	اصطلاحات قواعد	الفاظ	اصطلاحات قواعد
شمس العلما	خطاب	حسرت	تخلص	تمغائے شجاعت	خطاب	حالی	تخلص
بہادر یار جنگ	خطاب	مجروح	تخلص	غیور جنگ	خطاب	ذوق	تخلص
تمغائے قائداعظم	خطاب، اعزاز	سودا	تخلص	شبو	عرف	چھٹن	عرف
دانی	عرف	میرن	عرف	کالو	عرف	رستم زماں	خطاب

اعراب لگائیں (Application Based)

نِکَاتُ	تَدَارُكُ	اَلرُجِكُ	تَجَسُّسُ	اُمَرَا	اَقُسَام	اِشُتِيَاقُ	تَقَدُّسُ	اِسُلَامُ	اَفُرَاد
اُسُتُوَار	تَرُكُ	اَزَلُ	اُدَبَا	اُوُلُو الُعَزُمِی	تَكَلُّفُ	حَتَّی الُمَقُدُوُر	حَلَاوَت	حَاضِرُ	حُكُمُ

انشائیہ سوالات

نثر پاروں کی تشریح 1. مرزا محمد سعید (Understanding Based)

.1 اس کو معلوم نہیں تھا کہ مرزا صاحب پطرس کے استاد ہیں۔ حسبِ دستور اپنی کارروائی دکھانے کے لیے اس نے ان کے مسودے میں سے دو ایک فقرے نکال دیے تھے۔ ان فقروں کا نکالنا اس کا نوکری سے نکالے جانے کا پیش خیمہ ہوگیا۔ بھاگا مرزا صاحب کی خدمت میں، معافی مانگی، ہاتھ جوڑے، مرزا صاحب نہ مانے۔ **[FSD-I-2024]**

حوالۂ متن: **سبق کا نام:** مرزا محمد سعید **مصنف کا نام:** شاہد احمد دہلوی

خط کشیدہ الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حسبِ دستور	دستور یا قاعدے کے مطابق، رسم ورواج کے مطابق	مسودے	مسودہ کی جمع، وہ تحریر جو سرسری طور پر لکھی جائے اور جسے صاف وصحیح کرنے کی ضرورت ہو
پیش خیمہ	کسی واقعے کی تمہید	ہاتھ جوڑے	معافی مانگی

تشریح: اس پیراگراف میں صاحب مضمون نے مرزا محمد سعید کی شخصیت کا احاطہ کرتے ہوئے بیان کیا ہے کہ تقاریر انچارج کو معلوم نہ تھا کہ مرزا صاحب پطرس کے اُستاد رہے ہیں۔ لہٰذا طریقے کے مطابق اُس نے اپنی کارکردگی دکھانے کی غرض سے مرزا سعید صاحب کی ہاتھ سے لکھیں تحریروں میں سے چند جملے کاٹ دیے تھے۔ سو مرزا صاحب کے ہاتھ کے لکھے اُن چند جملوں کو تقریر سے نکالنا ہی اُس کی نوکری کے لیے خطرناک ثابت ہوا تھا۔ یہی بات اُسے نوکری سے نکالے جانے کی بنیادی وجہ بن گئی تھی۔ یہ بات مرزا صاحب کو ناگوار گزری تھی اور وہ پطرس بخاری کے اصرار پر بھی دوبارہ تقریر نشر کرنے پر آمادہ نہ ہوئے تو تقاریر کے انچارج کو خبردار کیا گیا اب وہی مرزا صاحب کو منا کر ریڈیو اسٹیشن واپس لائے ورنہ اُس کی خیر نہیں۔ لہٰذا وہ فوراً مرزا صاحب کی خدمت میں پیش ہوگیا۔ اُن سے اپنے کیے کی معذرت کی اور ہاتھ جوڑ کر معافی بھی طلب کی مگر مرزا صاحب راضی نہ ہوئے جس پر اُس نے بے چارگی سے عرض کی کہ جناب میں تو نوکری گنوا بیٹھا ہوں، میرے بال بچے بھوکے مریں گے اور اس کے ذمہ دار آپ ٹھہریں گے۔

2. صبح اخباروں میں یہ خبر پڑھ کر دل دھک سے رہ گیا کہ پروفیسر مرزا صاحب کا آج سوئم ہے۔ خاموش زندگی! خاموش موت! مرزا صاحب کی علالت مزاج یا مرض الموت کی اطلاع اس سے پہلے کہیں سے نہیں ملی۔ حد یہ ہے کہ پرسوں وہ رحلت فرما گئے اور ان کے سینکڑوں دوستوں اور قدردانوں کو اس سانحہ ارتحال کی خبر تک نہ ہوئی۔ افسوس! اتنا بڑا صاحب کمال ہم میں سے اُٹھ جائے اور اُس کی سناؤنی ہم تک نہ پہنچے۔
[MLN-I-2014][LHR-I,MLN-I-2015][SWL-I-2020][GUJ-I/II-2022][SGD-I,BWP-I-2023,LHR-I-2025]

حوالۂ متن: **سبق کا نام:** مرزا محمد سعید **مصنف کا نام:** شاہد احمد دہلوی

خط کشیدہ الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مرض الموت	وہ مرض جس میں مبتلا ہو کر آدمی وفات پا جائے	سوئم	وفات کے بعد تیسرے دن کی رسم
صاحب کمال	خوبیوں والا	قدردانوں	قدر کرنے والوں

تشریح: صبح جب میں نے اخبار میں مرزا صاحب کے سوئم (تیجا، ایک رسم کا نام جو وفات کے تیسرے دن ادا کی جاتی ہے) کی خبر پڑھی تو مجھے بے حد صدمہ پہنچا۔ مرزا صاحب نے جس طرح خاموش زندگی گزاری اُسی طرح خاموشی سے اس دنیا فانی سے رخ موڑ لیا۔ مجھے اُن کی وفات کا صدمہ اس لیے زیادہ پہنچا کہ میں نے اس سے پہلے اُن کی بیماری کی خبر تک نہ سنی تھی۔ افسوس کا مقام یہ ہے کہ مرزا صاحب انتقال فرما گئے اور مجھ سمیت مرزا صاحب کے سینکڑوں چاہنے والوں کو اس بات کی خبر تک نہ ہوئی۔ افسوس تو یہ ہے کہ ہم میں سے ایک بڑے مقام والا اُستاد اس دنیا سے رخصت ہوگیا لیکن ہم بے خبر ہی رہے۔

نوٹ: اوپر والا پیراگراف نمبر 1 گوجرانوالہ بورڈ سیکنڈ گروپ میں آیا ہے لیکن اس کے الفاظ معانی پیراگراف سے مختلف آئے وہ نیچے دیے گئے ہیں۔ باقی اوپر پیراگراف کی تشریح دیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دھک سے رہ گیا	اچانک صدمہ پہنچنا	مرض الموت	وہ مرض جس میں مبتلا ہو کر آدمی وفات پا جائے
رحلت فرما گئے	فوت ہوگئے	علالت مزاج	طبیعت خراب ہوجانا

3. مرزا صاحب دِلّی کے شرفا کے ایک متمول خاندان کے چشم و چراغ تھے۔ تراہا بیرم خان سے آگے بڑھ کر ایک راستہ سیدھے ہاتھ کو مُڑ جاتا ہے، اسی کے نکڑ پر مرزا صاحب کا آبائی مکان تھا۔ اسی علاقے میں سرسید احمد خان کا قدیم مکان بھی تھا۔ سرسید سے بھی مرزا صاحب کی عزیز داری تھی، اور منشی ذکاءاللہ سے بھی ان کی قرابت داری ہوگئی تھی۔ [GUJ-I-24, RWP-I-22]

حوالۂ متن: **سبق کا نام:** مرزا محمد سعید **مصنف کا نام:** شاہد احمد دہلوی

خط کشیدہ الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
متموّل	امیر، مال دار	چشم و چراغ	بیٹا، اولاد	آبائی	باپ دادا کا	قرابت داری	قریبی تعلق

تشریح: اس اقتباس میں مصنف مرزا محمد سعید کے شخصی اوصاف، ان کے علمی مرتبہ اور ان کے آباواجداد کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ مرزا محمد سعید کسی عام شخصیت کے مالک نہ تھے۔ آپ کا گھرانہ دِلی کا امیر گھرانہ شمار کیا جاتا تھا۔ تراہا بیرم خاں جو دلی کا ایک مشہور چوک یا تکون تھی، وہاں سے تھوڑا سا آگے جا کر دائیں جانب مڑ کر اُسی راستے کی نکڑ پر مرزا صاحب کے خاندان کا وراثتی مکان تھا۔

دراصل مصنف اس طرف اشارہ کرنا چاہتے ہیں کہ مرزا محمد سعید کی جس گھر میں ولادت ہوئی وہ ان کا آبائی گھر تھا۔ یہ مکان دلی شہر کے اس مشہور مقام کے قریب تھا جو تراہا، بیرم خان کے نام سے مشہور تھا۔ دلی شہر میں وہ جگہ جہاں تین طرف سے راستے آکر ملتے تھے بیرم خان کے نام سے مشہور ہے۔ بیرم خان مغل بادشاہوں نصیر الدین ہمایوں اور جلال الدین محمد اکبر کا مشہور جرنیل تھا۔ بیرم خان کے باپ دادا بابر بادشاہ کی خدمت میں رہ چکے تھے۔ تراہا بیرم خان اسی مشہور جرنیل کے نام سے مشہور تھا۔ مصنف مزید بتاتے ہیں کہ اسی علاقے میں سر سید احمد خان کا پرانا مکان بھی تھا اور سر سید احمد خان سے آپ کی رشتہ داری بھی تھی۔ آپ کی والدہ محترمہ سر سید احمد خان کی قریبی رشتہ دار تھیں اس لیے آپ کو سر سید احمد خان کی وساطت سے انگریزی تعلیم دلوانے کا فیصلہ کیا گیا۔ سر سید احمد خان کے ساتھ اسی رشتہ داری کی وجہ سے مرزا صاحب کی منشی ذکاءاللہ صاحب سے عزیز داری ہوگئی تھی۔ منشی ذکاءاللہ سر سید احمد خان کے قریبی دوست اور ساتھی تھے۔ انھوں نے ''تاریخ ہندوستان'' لکھی تھی۔

4. پرانی تہذیبوں کی تاریخ کا ایک دریا تھا کہ اُمڈا چلا آتا تھا۔ اس دن مجھے اندازہ ہوا کہ مرزا صاحب کے سینے میں علم کی کتنی دولت بھری پڑی ہے۔ فیض پشیمانی سے بار بار مرزا صاحب کی طرف دیکھتے تھے۔ پطرس دل ہی دل میں ہنس رہے تھے کہ دیکھا اسے کہتے ہیں علم کا سمندر۔ ہم سب دم بخود ساکت بیٹھے مرزا صاحب کو آنکھیں پھاڑے دیکھ رہے تھے۔ [BWP-II-2022]

حوالۂ متن: **سبق کا نام:** مرزا محمد سعید **مصنف کا نام:** شاہد احمد دہلوی

خط کشیدہ الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اُمڈا	اُوپر آیا	پشیمانی	ندامت	دم بخود	حیران	ساکت	خاموش۔ بے حس و حرکت

تشریح: زیرِ تشریح عبارت میں مصنف کہتے ہیں کہ ایک بار مرزا صاحب فیضؔ کی بات سُن کر جلال میں آ گئے اور کہا کہ میں یہ بھی جانتا ہوں کہ پرانی تہذیبوں کی تاریخ کا ایک دریا تھا کہ اوپر ہی آتا گیا۔ اس دن مجھے اندازہ ہوا کہ مرزا صاحب کے سینے میں علم کی کتنی دولت بھری پڑی ہے۔ فیضؔ ندامت سے بار بار مرزا صاحب کی طرف دیکھتے تھے۔ پطرس دل ہی دل میں ہنس رہے تھے کہ دیکھا اسے کہتے ہیں علم کا سمندر۔ ہم سب حیران بے حس و حرکت بیٹھے مرزا صاحب کو آنکھیں کھولے دیکھ رہے تھے۔

5. موت برحق ہے۔ مرنا سب کو ہے مگر مرنے مرنے میں فرق ہوتا ہے۔ مرزا صاحب نے خاصی عمر پائی مگر ان کی وفات کا صدمہ اس لیے زیادہ ہے کہ ایسے قابل، ایسے شریف اور ایسے وضع دار لوگ زمانہ اب پیدا نہیں کرے گا۔ افسوس کہ پروفیسر مرزا محمد سعید اب وہاں ہیں، جہاں ہماری نیک آرزوئیں رہتی ہیں۔ ایسی جامع العلوم ہستی سے محروم ہونے کا ہمیں جتنا بھی غم ہو، کم ہے۔ [RWP-I-2024,GUJ-I-2023]

حوالۂ متن: **سبق کا نام:** مرزا محمد سعید **مصنف کا نام:** شاہد احمد دہلوی

خط کشیدہ الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
برحق	لازمی، نہ ٹلنے والی	قابل	اہل
نیک آرزوئیں	رکھ رکھاؤ والا، اچھے طرزِ عمل والا	جامع العلوم	ایسی شخصیت جو بہت سے علوم پر حاوی ہو، ہرفن مولا

تشریح: شاہد احمد دہلوی مرزا محمد سعید کے حالاتِ زندگی کے بارے میں لکھتے ہیں کہ ہر انسان نے موت کا ذائقہ ضرور چکھنا ہے۔ موت تو ہر ایک کو آنی ہے لیکن مرنے مرنے میں بھی فرق ہے۔ مرزا محمد سعید نے ایک لمبی عمر پائی لیکن ان کی موت کا صدمہ اس لیے زیادہ ہے کہ ایسے قابل، شریف اور رکھ رکھاؤ والے لوگ صدیوں بعد پیدا ہوتے ہیں۔ افسوس ہے کہ مرزا محمد سعید اب اس جہاں سے جا چکے ہیں اب ان کے لیے اچھی خواہشات اور دعائیں ہی کی جا سکتی ہیں۔ مرزا صاحب ایسی شخصیت تھے کہ بہت سے علوم پر مہارت رکھتے تھے اس لیے بھی ان کی وفات پر جتنے غم کا اظہار کیا جائے کم ہے۔ ہم ان کے لیے دعا کرتے ہیں۔ مرزا محمد سعید جیسی ہستی جن کے پاس بہت سے علوم تھے، سے محروم ہو جانا واقعی بہت بڑے غم کا باعث ہے۔

6. عالِم کی موت عالَم کی موت ہوتی ہے، ابھی ہم کو اس کا اندازہ نہیں ہو سکتا کہ مرزا صاحب کے رخصت ہو جانے سے ہمارا کتنا بڑا نقصان ہو گیا ہے۔ اب ان کی عدمِ موجودگی رہ رہ کر ہمیں ان کی یاد دلائے گی اور وقت کے ساتھ ان کی جدائی کا گھاؤ بڑھتا چلا جائے گا۔ مرزا صاحب بہت ہی خاموش کام کرنے والوں میں سے تھے، یعنی اتنے خاموش کہ خود اُن کے زمانے کے اکثر لوگ بھی ان کے علمی اور ادبی کارناموں سے واقف نہیں ہوئے۔ [SWL-II-2016][DGK-I-2017][RWP-II,DGK-II-2018][DGK-I-2023]

حوالۂ متن: **سبق کا نام:** مرزا محمد سعید **مصنف کا نام:** شاہد احمد دہلوی

خط کشیدہ الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عالِم	علم والا	عالَم	دُنیا	عدم موجودگی	موجود نہ ہونا	گھاؤ	زخم

تشریح: زیرِ تشریح عبارت میں مصنف کہتے ہیں کہ مرزا محمد سعید علم کا خزانہ تھے۔ اُن کی وفات سے علم کا ایک در بند ہو گیا۔ ایک اس قدر علم رکھنے والے کی موت دراصل دنیا کی موت ہے۔ یہ خلا پورا نہیں ہو سکتا۔ ابھی ہمیں اس بات کا صحیح طرح اندازہ نہیں ہے کہ اُن کی جدائی سے ہمارا کتنا بڑا نقصان ہوا۔ وہ علم کے بحرِ بیکراں تھے۔ ابھی ہم نے اُن سے استفادہ حاصل کرنا تھا۔ ان کی غیر موجودگی ہمیں ہمیشہ ان کے وجود کی یاد دلاتی رہے گی ہو سکتا ہے کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ان کی جدائی کا زخم بھرنا شروع ہو جائے۔ مگر ابھی تک تو زخم تازہ ہیں۔ وہ خاموشی سے کام کرنے والے لوگوں میں سے تھے۔ وہ شور مچا کر کارنامہ سرانجام دینے والوں میں سے نہیں تھے۔ اُن کے یادگار اور عظیم علمی اور ادبی کارناموں سے ان کے اپنے زمانے کے اکثر لوگ ناواقف رہے۔

7. ان کی بیگم بھی ادبی ذوق رکھتی تھیں۔ دو ایک ناول ان کے بھی شائع ہو چکے ہیں۔ اولاد سعادت مند، بیوی سلیقہ شعار، پنشن اتنی کہ بڑھاپے میں کسی کی محتاجی نہیں۔ کھانا سادہ، لباس سادہ، رہن سہن سادہ، پھر احتیاج ہو تو کس بات کی؟ قَلْبِ مُطْمَئِنَّہ کی دولت سے مالا مال تھے۔ [FSD-I-2023]

خط کشیدہ الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سعادت مند	فرماں بردار	سلیقہ شعار	تمیز دار، ہنر مند، سگھڑ	احتیاج	ضرورت	مالا مال	لبریز، معمور

تشریح: زیرِ تشریح عبارت میں مصنف کہتے ہیں کہ مرزا صاحب کی بیوی بھی تعلیم یافتہ اور علم و ادب کا ذوق و شوق رکھنے والی خاتون تھیں۔ ان کے لکھے ہوئے ایک دو ناول بھی چھپ چکے ہیں۔ ہر انسان کو اپنی ذاتی زندگی میں جن گھریلو سہولیات اور آرام و سکون کی تمنا ہوتی ہے مرزا صاحب کو وہ تمام وافر مقدار میں میسر تھے۔ مرزا صاحب کی بیوی نیک، ہُنر مند اور سگھڑ تھیں۔ جن کی وجہ سے اُن کے گھر کا نظام اچھے طریقے سے چل رہا تھا۔ اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے انھیں نیک اور فرماں بردار اولاد سے نوازا تھا۔ کھانا ہمیشہ سادہ کھاتے تھے۔ لباس بھی سادہ پہنتے تھے۔ رہن سہن بھی بے حد سادہ تھا۔ انھیں پنشن کی رقم اتنی مل جاتی تھی کہ آسانی سے گزر بسر ہو جاتا تھا۔ اس لیے انھیں کسی قسم کی محتاجی کا سامنا نہ کرنا پڑا۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں دل کا سکون اور اطمینان عطا کیا تھا اس لیے ہمیشہ خوش و خرم اور اللہ تعالیٰ کے شکر گزار رہتے تھے۔

سبق 'مرزا محمد سعید' کا خلاصہ (Understanding Based)

[RWP-I,SGD-I,DGK-II,BWP-II,SWL-II-2025]

سبق ''مرزا محمد سعید'' شاہد احمد دہلوی کا تحریر کردہ خاکہ ہے۔ آپ لکھتے ہیں کہ صبح اخبارات میں جب یہ خبر پڑھی کہ مرزا محمد سعید صاحب کا آج سوئم ہے تو شدید صدمہ لاحق ہوا۔ مصنف کو اس بات کا انتہائی صدمہ ہے کہ انھیں مرزا صاحب جیسے عظیم شخص کی موت کا ان کے سوئم

کے دن پتا چلا۔اس نے ان کی موت کو ایک عالم کی موت قرار دیا۔انھوں نے ساری زندگی کام کرتے ہوئے گزار دی لیکن کبھی صلے کی تمنا نہیں کی۔خاموش زندگی کے ساتھ ساتھ موت بھی خاموش پائی۔ان کی موت کی خبر ان کے دوستوں کو بھی نہ ہوسکی۔وہ اتنے خاموش طبع تھے کہ ان کے علمی اور ادبی کارناموں کا اکثر لوگوں کو علم نہ ہوسکا۔وہ خود شہرت سے گھبراتے تھے ہمیشہ اپنی دلی تسکین کے لیے اپنی مرضی سے کام کرتے۔کبھی کسی کی فرمائش پر یا پیسوں کے لیے نہیں لکھا۔

بہت سے پبلشروں نے بھاری معاوضہ دے کر لکھوانا چاہا مگر انھیں مجبور نہ کرسکے۔انھوں نے پہلا ناول ''یاسمین'' لکھا تو اپنے ایک شاگرد پبلشر کو بلا معاوضہ دے دیا اور دوسرا ناول بھی کچھ لیے دیے بغیر ہی چھپوایا۔ایک پبلشر لاہور سے دلی آئے تا کہ مرزا صاحب سے ناول لکھنے کے لیے کہیں۔اُسے زعم تھا کہ وہ مرزا صاحب کو ایک ہزار کا کثیر معاوضہ دے کر ناول لکھوالیں گے۔پبلشر مضمون نگار کے ہمراہ پروفیسر صاحب سے ملے۔ناول لکھنے کی فرمائش کی۔مرزا صاحب نے ٹھنڈے مزاج سے جواب دیا: ''آپ پانچ یا دس ہزار بھی دے دیں، میں اپنا تحقیقی کام ''مذہب اور باطنیت'' چھوڑ کر ناول نہیں لکھ سکتا۔پبلشر اپنا سا منھ لے کر رہ گیا۔

آپ دلی کے ایک شریف اور امیر خاندان کے چشم و چراغ تھے۔سرسید احمد خان کے قدیم مکان کے پاس رہتے تھے۔ان سے رشتہ داری بھی تھی۔منشی ذکاءاللہ کے بھی رشتہ دار تھے۔یہ وہ زمانہ تھا جب مسلمان شرفا انگریزی تعلیم کو اچھا نہیں سمجھتے تھے۔سرسید نے اس نظریے کی اصلاح کی چنانچہ اس حلقے میں سب سے پہلے مشتاق احمد زاہدی اور مرزا محمد سعید نے انگریزی کی تعلیم حاصل کی۔انھوں نے گورنمنٹ کالج لاہور سے تعلیم حاصل کی اور علامہ اقبال رحمتہ اللہ علیہ کی شاگردی میں بھی رہے۔علی گڑھ کالج میں پڑھا پھر بعد میں گورنمنٹ کالج لاہور میں انگریزی کے پروفیسر ہوگئے۔پطرس اور تاج آپ کے شاگرد رہے۔پطرس تو آپ کا اتنا احترام کرتے تھے کہ وائسرائے ہند کا بھی نہیں۔وہ اپنی ذات میں علم کا سمندر تھے۔گھنٹوں مطالعہ کرتے تھے۔ملازمت میں بھی درس و تدریس کے پیشہ سے منسلک رہے۔پنشن لینے کے بعد بھی واحد مشغلہ کتب کا مطالعہ تھا اور اپنی آمدنی کا بڑا حصہ کتب کی خریداری پر خرچ کرتے۔وہ صوبائی مسلم لیگ کے صدر بھی منتخب ہوئے۔کراچی یونیورسٹی کے مشیر بھی مقرر ہوئے۔چالیس سال کی عمر کے بعد اُن کے ہاتھوں میں رعشہ آ گیا اس لیے لکھنے میں دقت ہوتی تھی۔خوش اخلاق اور خوش مزاج انسان تھے مگر تنہائی پسند تھے۔آپ نے زیادہ دوست نہیں بنائے۔موت تو سب کو آنی ہے مگر افسوس ہے کہ ایسے صاحب علم اور وضع دار لوگ زمانہ دوبارہ پیدا نہیں کرے گا۔ایسی جامع العلوم ہستی کے جانے کا جتنا بھی غم ہو اتنا ہی کم ہے۔

نظم 'حمد' کے اشعار کی تشریح (Understanding Based)

شاعر کا نام: حفیظ جالندھری

نوٹ: مندرجہ ذیل شاعر کا تعارف ہر شعر کی تشریح سے پہلے تحریر کیا جا سکتا ہے۔

شاعر کا تعارف: حفیظ جالندھری ایک قادر الکلام شاعر تھے۔انھوں نے مختلف اصنافِ سخن میں طبع آزمائی کی۔پاکستان کا قومی ترانہ ان کی ایک باعثِ فخر تخلیق ہے۔انھوں نے دیگر بہت سی قومی نظمیں بھی لکھی ہیں۔زبان کی صفائی اور سادگی، سوز و گداز اور موسیقیت ان کے کلام کی نمایاں خوبیاں ہیں۔

شعر نمبر 1: **اُسی نے ایک حرفِ کن سے پیدا کر دیا عالم — کشاکش کی صدائے ہاؤ ہو سے بھر دیا عالم** [LHR-I-2014][LHR-I-2018]

تشریح: زیرِ تشریح شعر میں شاعر حفیظ جالندھری کائنات کے تخلیقی عمل پر روشنی ڈالتے ہوئے کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ خالق کائنات ہے۔اس نے کائنات کو لفظ ''کُن'' سے پیدا کر کے دنیا کو مختلف آوازوں سے بھر دیا۔یہ زمین و آسمان اس کی خلاّقی کے ثبوت ہیں۔دراصل شاعر حفیظ جالندھری کا اشارہ قرآن مجید کی سورۃ یٰسٓ میں بیان کردہ الفاظ ''کن فیکون'' کی طرف ہے۔قرآن مجید میں ارشادِ ربانی ہے: **انما امره اذا اراد شيًا اَن يقول له كن فيكون۔**

ترجمہ: اس کی شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اُسے فرما دیتا ہے ''کن'' ہو جا، تو وہ ہو جاتی ہے۔اللہ تعالیٰ نے کشاکش کی صدائے ہاؤ ہو سے سارے عالم کو بھر دیا اور اس دنیا میں رونق اور گہما گہمی کے لیے انواع و اقسام کی اشیا پیدا کر دیں۔

بقول شاعر:

یہ کائنات ابھی ناتمام ہے شاید
کہ آ رہی ہے دمادم صدائے کُن فیکون

شعر نمبر 2: **نظامِ آسمانی ہے اُسی کی حکمرانی سے ‏ بہارِ جاودانی ہے اُسی کی باغبانی سے** [SGD-I-2014][LHR-I-2022]

تشریح: تشریح طلب شعر میں شاعر حفیظ جالندھری نے آسمانی نظام اور ہمیشہ ہمیشہ رہنے والی بہار کا تذکرہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کو قادرِ مطلق اور خالقِ کُل کہا ہے۔ آسمانی نظام، سورج اور چاند کا اپنے وقت پر طلوع و غروب ہونا حکمِ خداوندی کے تابع ہے۔ انسان کے سر پر سایہ فگن بے ستون اور وسیع و عریض آسمان اپنے اندر لاتعداد اجرامِ فلکی سموئے ہوئے ہے۔ بغور دیکھا جائے تو ان ستاروں، سیاروں اور شمس و قمر کی گردش اپنے اپنے مداروں میں مقررہ وقت پر ہے۔ جیسا کہ سورۃ یٰسٓ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

لا الشمس ینبُغی لھا ان تدرك القمر ولا اليل سابق النهار۔ و كل فی فلك يسبحون۔

ترجمہ: نہ سورج کی یہ مجال ہے کہ وہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے نمودار ہو سکتی ہے اور سب (ستارے اور سیارے) اپنے اپنے مدار میں حرکت کرتے ہیں۔

شعر نمبر 3: **زمین پر جلوہ آرا ہیں مظاہر اُس کی قدرت کے ‏ بچھائے ہیں اُسی داتا نے دسترخوان نعمت کے** [RWP-II-2016][GUJ-I-2022]

تشریح: حفیظ جالندھری خالق کائنات کی حمد و ثنا بیان کرتے ہوئے تشریح طلب شعر کے پہلے مصرع میں عرض کرتے ہیں کہ زمین پر ہمیں اللہ کی قدرت کی جتنی بھی نشانیاں نظر آتی ہیں، وہ اُس کے جلوؤں کے انداز ہیں۔ ہم اُن علامتوں کو دیکھ کر اللہ کی ذات کے بارے میں قیاس آرائیاں کر سکتے ہیں۔

دوسرے مصرع میں شاعر کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ جو اس کائنات کا حقیقی داتا ہے، اُس نے پورے کرۂ ارض کو انسان کے لیے دسترخوان بنا دیا ہے۔ اسی زمین پر پھل پیدا ہوتے ہیں، سبزیاں اُگتی ہیں۔ اسی زمین پر بیٹھ کر وہ اللہ کی نعمتوں سے لطف اندوز ہوتا ہے۔ **بقول شاعر:**

ے پہنچتا ہے ہر اِک مے کش کے آگے دورِ جام اُس کا
کسی کو تشنہ لب رکھتا ہے لطف عام اُس کا

شعر نمبر 4: **یہ سرد و گرم، خشک و تر، اُجالا اور تاریکی ‏ نظر آتی ہے سب میں شان اُسی کی ذاتِ باری کی** [DGK-I,II-2014][SWL-I-2019]

تشریح: تشریح طلب شعر میں شاعر حفیظ جالندھری اللہ تعالیٰ کو قادرِ مطلق اور خالقِ کُل کہتے ہیں ہمیں موسموں کے تغیر و تبدل، روشنی و اندھیرے اور خشکی و تری میں اللہ تعالیٰ کی شان نظر آتی ہے۔ زمین پر پھیلے ہوئے نظارے اس کی قدرت کا منھ بولتا ثبوت ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا نظامِ قدرت ہے کہ کبھی بہار، کبھی خزاں، کبھی سردی، کبھی گرمی، کبھی سال بھر بارش کا نہ ہونا اور کبھی بارشوں کے غیر محدود سلسلے۔ زمین پر موجود خشکی کا حصہ انسانی حیات کے لیے اللہ تعالیٰ نے تخلیق کیا ہے اور وہی ہے جو انسانی زندگی کی تکمیل کے لیے سمندروں کو رواں کیے ہوئے ہے۔

بقول اقبال: ے پالتا ہے بیج کو مٹی کی تاریکی میں کون
کون دریاؤں کی موجوں سے اُٹھاتا ہے سحاب

شعر نمبر 5: **وہی ہے کائنات اور اس کی مخلوقات کا خالق ‏ نباتات و جمادات اور حیوانات کا خالق** [FSD-I-2015][RWP-II-2022]

تشریح: زیرِ نظر شعر میں شاعر حفیظ جالندھری اللہ تعالیٰ کی تخلیقات کو بڑے ہی خوب صورت انداز میں بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ زمین و آسمان اور ان کے درمیان جو کچھ بھی موجود ہے چاہے ہمیں نظر آ رہا ہے یا ہماری نظروں سے اوجھل ہے سبھی خدا کی خلاقی کا ثبوت ہے۔ جاندار، بے جان، پہاڑ، سمندر، دریا، پودے اور چرند پرند کا خالق اللہ تعالیٰ ہے۔ قرآن مجید میں ارشادِ ربانی ہے:

الا له الخلق و الامر ‏ ترجمہ: خبردار مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی اسی کا ہے۔

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ روئے زمین پر لاتعداد حشرات الارض، چرند پرند، جانور اور انسان آباد ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے نہ صرف انھیں تخلیق کیا ہے بلکہ ان کے نظامِ حیات کو بھی ترتیب دیا ہے۔

بقول شاعر: ے نہیں موقوف خلاقی تیری صرف ایک جہاں پر
کیے ہیں ایسے ایسے سینکڑوں پیدا جہاں تو نے

شعر نمبر 6: **وہی خالق ہے دل کا اور دل کے نیک ارادوں کا ‏ وہی مالک ہمارا اور ہمارے باپ دادوں کا** [BWP-II-2014][GUJ-II-2022]

تشریح: زیرِ تشریح شعر میں شاعر کہتا ہے کہ انسان کے دل اور اس کے ارادوں کو پیدا کرنے والی ذات اللہ تعالیٰ کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ہر ارادے سے واقف ہے۔ ہمارے دِلوں میں جو خیال پیدا ہوتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی مرضی سے ہی پیدا ہوتا ہے۔ جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

واعلمو ان اللہ یحول بین المرء وقلبہ

ترجمہ: اورخوب جان لوکہ اللہ تعالیٰ آدمی اوراس کے دل کے درمیان حائل ہوجاتا ہے۔

کائنات کی تخلیق آج سے اربوں سال پہلے ہوئی۔حضرت آدم علیہ السلام سے لے کرآج تک اس کائنات میں لاکھوں کروڑوں انسان پیدا ہوئے۔ان سب کو پیدا کرنے والی ذات اللہ تعالیٰ کی ہے۔انسان کی پیدائش تو ایک طرف انسانی دل میں پیدا ہونے والے عزائم بھی اللہ تعالیٰ کے حکم کے تابع ہیں۔ہماری اور ہمارے باپ دادا کی حیثیت اس کے سوا کیا ہے کہ ہم مخلوق ہیں۔ہمارا خالق و مالک اللہ تعالیٰ ہے۔**بقول شاعر:**

؎ تو خالق ہے ہر شے کا یاحیی یا قیوم
ہر پل تیرا رنگ نیا یاحیی یا قیوم

شعرنمبر7: بَشَر کو فطرتِ اسلام پر پیدا کیا جس نے — محمد مصطفیٰ خاتم النبیین ﷺ کے نام پر شیدا کیا جس نے
[GUJ-I-2016][RWP-II-2022]

تشریح: زیرِنظر شعر میں شاعر کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو فطرت اسلام پر پیدا کیا اور پھر اُسے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے نام کا دیوانہ بنا دیا۔بچوں کا فطرت اسلام پر پیدا ہونا خدا کی طرف سے ایک فطری امر ہے۔لہٰذا آپ خاتم النبیین ﷺ سے دیوانہ وار محبت بھی اسی فطری امر کا ایک تسلسل ہے۔واضح رہے کہ فطرت سلیمہ کی بدولت آدمی اسلام کی حقیقت سے آگاہ ہوتا ہے۔لہٰذا اس انسان کی فطرت میں ہی تسلیم ورضا کا عنصر موجود ہوتا ہے۔انسان کا فطرت اسلام پر پیدا ہونا اللہ تعالیٰ کا احسان عظیم ہے مگر اس ذات پاک کا احسان اعظم یہ ہے کہ اُس نے مسلمانوں کو حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی عزت وحرمت پر مر مٹنے والا بنایا۔

بقول شاعر: ؎ کامل نہیں کسی کا بھی ایماں ترے بغیر
ہے رحمت خدا بھی گریزاں ترے بغیر

غزل کے اشعار کی تشریح (Understanding Based)

غزل نمبر1 **شاعر:** حسرتؔ موہانی

نوٹ: مندرجہ ذیل شاعر کا تعارف ہر شعر کی تشریح سے پہلے تحریر کیا جا سکتا ہے۔

شاعر کا تعارف: حسرتؔ موہانی بنیادی طور پر غزل کے شاعر ہیں۔عشق و عاشقی کے جذبات ان کی غزل میں بہت نمایاں ہیں اور اس کا بنیادی عنصر تغزّل ہے،اس لیے انھیں ''رئیس المتغزلین'' کا لقب دیا گیا ہے۔وہ زبان وبیان کی باریکیوں سے بخوبی واقف تھے۔

شعرنمبر1: مُصیبت بھی راحت فزا ہو گئی ہے — تری آرزُو راہنُما ہو گئی ہے [FSD-I-2014][RWP-I-2022]

تشریح: شاعر تشریح طلب شعر کے پہلے مصرع میں محبوب کی طرف سے ملنے والی ہر مشکل اور تکلیف کو اپنے لیے باعثِ راحت گردانتے ہوئے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ میرے محبوب کی آرزو، چاہت اور خواہش میرا مقصد ہے اُس کی خوشنودی کے لیے میں ہر مصیبت کو خندہ پیشانی سے برداشت کرلوں گا۔دوسرے مصرعے میں شاعر اپنے محبوب سے مخاطب ہو کر کہتے ہیں کہ تیری آرزو، یعنی تیرا قرب مجھے حاصل ہو جائے تو ہر مصیبت میرے لیے سکون کا ذریعہ ہوگی۔جب انسان کسی سے محبت کرتا ہے تو وہ راہ میں آنے والی ہر مشکل کا مقابلہ کرنے کے لیے آمادہ ہو جاتا ہے۔

بقول شاعر: ؎ ہر حال میں رہا جو تیرا آسرا مجھے
مایوس کر سکا نہ ہجومِ بلا مجھے

شعرنمبر2: یہ وہ راستہ ہے دیارِ وفا کا — جہاں بادِ صرصر صبا ہو گئی ہے [MTN-II-2016][LHR-II-22]

تشریح: عشقِ حقیقی کے حوالے سے شاعر کہتے ہیں کہ اللہ رب العزت سے سچی محبت وعقیدت کا راستہ وہ راستہ ہے جس پر چلنے والے کو آندھی اور طوفان بھی بادِ صبا کی طرح سکون وقرار بخشتے ہیں یعنی عشق الٰہی کی راہ میں آنے والے مصائب وآلام میں بھی عاشقِ الٰہی کو روحانی سکون ملتا ہے۔

بقول اقبال: ؎ جب عشق سکھاتا ہے آدابِ خود آگاہی
کھلتے ہیں غلاموں پر اسرارِ شہنشاہی

جب عشق الٰہی کا سچا پرستار دنیا و مافیہا سے مستغنی ہو جاتا ہے تو ازلی و ابدی لازوال و حقیقی حسن کی جلوہ آرائیاں اس کے دل میں گھر کر لیتی ہیں۔ پھر بڑی سے بڑی مشکلات بھی اسے راہ خدا سے نہیں ہٹا سکتیں۔

بقول شاعر: ؎ جس دھج سے کوئی مقتل میں گیا وہ شان سلامت رہتی ہے
یہ جان تو آنی جانی ہے اس جان کی تو کوئی بات نہیں

شعر نمبر3: میں درماندہ اس بارگاہ عطا کا گنہ گار ہوں، اِک خطا ہو گئی ہے

[LHR,I,2015][GUJ-I-22][LHR,I,2015]

تشریح: اس شعر میں شاعر اپنی بے مایہ حقیقت کا اعتراف کرتے ہوئے اظہار ندامت کرتے ہیں کہ یا اللہ میں تیری بارگاہ عطا کا ادنیٰ گنہگار ہوں تجھ سے محبت کی خواہش اور عشق کا دعویٰ ایک گنہگار کے لیے تیری اطاعت سے کم نہیں۔ شاعر اللہ تعالیٰ کی بے پناہ عطا کے آگے اپنے نامہ اعمال سے شرمسار ہو کے کہتے ہیں کہ اے میرے پاک پروردگار میرے اعمال، میرا حسن عمل، میرا اخلوص نیت اور میری نیکیاں تیرے لطف و عطا کے آگے کم تر اور حقیر ہیں مگر تیرا فضل میرے گناہوں کے باوجود شامل حال رہتا ہے۔ تیرے حسنِ کرم کا فیض میری خطاؤں کی پردہ پوشی کرتا ہے اگر چہ میں گنہگار ہوں سیاہ کار ہوں مگر تیری محبت کا دم بھرتا ہوں اور تیرے فضل و عطا کا طلب گار رہتا ہوں۔ بقول شاعر:

؎ بندہ ہے گنہگار تو رحمٰن ہے مولا
بندے پہ کرم کرنا تیری شان ہے مولا

سبق ''مرزا محمد سعید'' کے سوالات کے جوابات

1. ''عالِم کی موت عالَم کی موت ہوتی ہے'' سے کیا مراد ہے؟ (Conceptual Based) [GUJ-I,SGD-I,MTN-II,SWL-II-2024]

جواب: اس جملے کا مفہوم یہ ہے کہ عالم کے پاس علم کی ایک بڑی دولت ہوتی ہے۔ عالم کی وفات کے ساتھ اُن کے ذہن و قلب میں محفوظ علمی خزانہ بھی دفن ہو جاتا ہے۔ اس لیے مصنف نے کہا کہ عالِم کی موت عالَم کی موت ہوتی ہے یعنی عالِم اپنے ساتھ علم کا ایک پورا جہاں لے جاتا ہے۔

2. خاکہ نگاری سے کیا مراد ہے؟ (Knowledge Based) [SGD-II-2019]

جواب: کسی شخص کی زندگی کے کچھ پہلوؤں کو اس طرح نمایاں کرنا کہ اس کا تعارف بھی ہو جائے مگر وہ اس کی سوانح نہ ہو، خاکہ نگاری کہلاتا ہے۔ خاکے میں اس شخص کے افکار و کردار، خوبیوں اور خامیوں پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔

3. مرزا صاحب کی معرکتہ الآرا کتاب کا نام اور مرتبہ بیان کریں۔ (Knowledge Based) [MTN-II-2019][MTN-I-2024]

جواب: مرزا صاحب کی معرکتہ الآرا کتاب کا نام ''مذہب اور باطنیت'' ہے۔ یہ کتاب مرزا صاحب کا ایک ایسا علمی کارنامہ ہے کہ اُردو کی اگر سو عمدہ کتابیں چھانٹی جائیں تو ان میں ''مذہب اور باطنیت'' کو ضرور شامل کرنا پڑے گا۔

4. مرزا محمد سعید صاحب نے کس کالج میں تدریس کے فرائض سرانجام دیے؟ (Knowledge Based) [DGK-I-2018][LHR-I-2023]

جواب: مرزا محمد سعید صاحب نے دو سال علی گڑھ میں پڑھایا اور اس کے بعد گورنمنٹ کالج لاہور میں تدریس کے فرائض سرانجام دیے۔

5. مرزا محمد سعید کا آبائی گھر کس شہر میں تھا اور کس عظیم مسلمان رہنما سے ان کی عزیز داری تھی؟ (Knowledge Based)[MTN-II-2023]

جواب: مرزا محمد سعید صاحب دلی شہر کے ایک متمول خاندان کے چشم و چراغ تھے۔ تراہا بیرم خان سے آگے بڑھ کر ایک راستہ سیدھے ہاتھ کو مُڑ جاتا ہے، اسی کے نکڑ پر مرزا صاحب کا آبائی گھر تھا۔ مرزا صاحب کی عظیم مسلمان رہنما سر سید احمد خان سے عزیز داری تھی۔

6. لاہور کے پبلشروں کے ساتھ مرزا صاحب کا رویہ کیسا تھا؟ (Knowledge Based) [GUJ-I-2019][SGD-II-2023][LHR-I-2024]

جواب: لاہور کے پبلشروں نے مرزا صاحب سے کتابیں لکھوانا چاہیں اور بڑی بڑی رقمیں پیش کیں مگر مرزا صاحب نے انھیں ایک لفظ بھی لکھ کر نہ دیا۔

7. مرزا صاحب کا سب سے بڑا مشغلہ کیا تھا؟ (Knowledge Based) [RWP-I-2019][SWL-I-2023]

جواب: مرزا صاحب کا سب سے بڑا مشغلہ ''مطالعہ کتب'' تھا۔ گھنٹوں نئی سے نئی کتابوں کا مطالعہ کرتے تھے۔ پنشن لینے کے بعد بھی یہ شغل جاری رہا۔

8. مرزا محمد سعید کے دو ناولوں کے نام تحریر کیجیے۔ (Knowledge Based) [SGD-I-2019][DGK-I-2024]

جواب: مرزا صاحب کے دو ناولوں کے نام درج ذیل ہیں: **1**۔یاسمین **2**۔خوابِ ہستی

9. مرزا محمد سعید کس لیے لکھتے ہیں؟ (Knowledge Based) [DGK-II-2018][DGK-I-2019]MTN-II-2023][RWP-II,BWP-II-2024]

جواب: مرزا محمد سعید کسی کی فرمائش اور کسی کو خوش کرنے اور پیسے کے لیے نہیں لکھتے تھے۔ ستائش کی تمنا سے بے نیاز ہو کر صرف اپنی تسکین اور ادب کی خدمت کے لیے لکھتے تھے جب کہ ان کا جی کام کرنے کو چاہتا تھا۔

10. مرزا محمد سعید کا حلیہ بیان کیجیے۔ (Understanding Based) [BWP-I-2019]

جواب: مرزا محمد سعید کا حلیہ: اکہرا ڈیل، اُجلا رنگ، کشادہ پیشانی، گھنی بھنوؤں کے سائے میں بڑی بڑی روشن آنکھیں، رخساروں کی ہڈیاں اُبھری ہوئیں، کتروان مونچھیں، ہنستے تو سامنے کے دو چار دانت ٹوٹے ہوئے نظر آتے مگر بُرے نہ لگتے تھے۔ ڈاڑھی مُنڈی ہوئی، دھان پان سے آدمی تھے۔

11. مرزا صاحب کی کن دو قومی شخصیات سے عزیز داری تھی؟ (Knowledge Based) [LHR-II-2018][LHR-I,BWP-I-2024]

جواب: مرزا صاحب کی ''سر سید احمد خاں'' اور ''منشی ذکاء اللہ'' سے عزیز داری تھی۔

12. کتاب ''گنجینۂ گوہر'' کے مصنف کا نام لکھیں مزید مرزا محمد سعید کی کسی ایک کتاب کا نام لکھیں۔ (Knowledge Based) [MTN-I-2023]

جواب: کتاب ''گنجینۂ گوہر'' کے مصنف کا نام شاہد احمد دہلوی ہے اور مرزا محمد سعید کی کتاب کا نام 'یاسمین' ہے۔

نظم 'حمد' کے سوالات کے جوابات

13. اُجالے اندھیرے اور خشک و تر کس کے مظاہر کے نمونے ہیں؟ (Application Based)

جواب: اُجالے اندھیرے اور خشک و تر ذاتِ باری تعالیٰ کے مظاہر کے نمونے ہیں۔

14. ''حمد'' میں خالق کی کن مخلوقات کا ذکر کیا گیا ہے؟ (Application Based) [BWP-I-2022][LHR-I,SGD-I,BWP-II-2024]

جواب: ''حمد'' میں خالق کی درج ذیل مخلوقات کا ذکر کیا گیا ہے: **1**۔ نباتات **2**۔ حیوانات **3**۔ جمادات **4**۔ انسان

15. انسان کو کس فطرت پر پیدا کیا گیا ہے؟ (Application Based) [SGD-I-2019][DGK-II-2023]

جواب: انسان کو فطرتِ اسلام پر پیدا کیا گیا ہے۔

16. حفیظ جالندھری کی باعثِ فخر اور قابلِ قدر تخلیق کون سی دو چیزیں ہیں؟ (Knowledge Based) [DGK-I-2022]

جواب: حفیظ جالندھری کی باعثِ فخر تخلیق قومی ترانہ اور قابلِ قدر تخلیق ''شاہ نامہ اسلام'' ہے۔

17. شاعر کو نظم ''حمد'' میں سردی، گرمی، دن، رات کی تبدیلی میں کیا محسوس ہوتا ہے؟ (Understanding Based) [LHR-II-2022]

جواب: شاعر کو نظم حمد میں سردی، گرمی، دن، رات کی تبدیلی میں ہر طرف اللہ تعالیٰ کی ذات کی شان نظر آتی ہے۔

18. نباتات و جمادات سے کیا مراد ہے؟ (Conceptual Based) [GUJ-I-22]

جواب: نباتات: نباتات ایسے جانداروں کو کہا جاتا ہے جو کہ حیوانات کی طرح اپنے مقام سے انتقال نہیں کرتے۔ اس سے مراد پودے وغیرہ ہیں۔

جمادات: جماد کی جمع ایسی چیزیں ہیں جن میں روح نہیں ہوتی اور اس میں سے بیشتر کا مطلب پتھر اور معدنیات ہوتا ہے۔

19. اللہ تعالیٰ نے انسان کو فطرتِ اسلام پر پیدا کر کے کون سا احسان کیا؟ (Understanding Based) [DGK-II-2022][RWP-II-2024]

جواب: اللہ تعالیٰ نے انسان کو فطرتِ اسلام پر پیدا کر کے یہ احسان کیا کہ حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّن ﷺ کے نام پر شیدا کیا۔

20. اللہ تعالیٰ نے یہ کائنات کون سا ایک لفظ کہہ کر بنائی اور حمد کے شاعر کون ہیں؟ (Knowledge Based) [BWP-I-2018][LHR-II-2023]

جواب: اللہ تعالیٰ نے یہ کائنات لفظ ''کُن'' کہہ کر بنائی ہے اور حمد کے شاعر حفیظ جالندھری ہیں۔

غزل نمبر 1 کے سوالات کے جوابات

21. مقطع کی تعریف کیجیے اور ایک مثال دیجیے۔ (Knowledge Based) [LHR-I-2022][MTN-I-2023]

جواب: غزل کے آخری شعر کو، جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرتا ہے، **مقطع** کہتے ہیں۔

مثال: وقت اچھا بھی آئے گا ناصر غم نہ کر زندگی پڑی ہے ابھی

22. حسرت موہانی کی غزل میں ''انتہا'' کو پہنچنے کے لیے کس چیز کی ضرورت ہے؟ (Application Based) [RWP-I-2022]

جواب: حسرت موہانی کی غزل میں انتہا تک پہنچنے کے لیے راستے کی ابتدا کی ضرورت ہے۔ شاعر نے مضبوط قوت ارادی کے ساتھ سفر کا آغاز کر دیا ہے اور اس طرح وہ اپنی منزل مقصود تک پہنچ جائے گا۔

23. شاعر اپنی عاجزی وانکساری کو کیسے بیان کرتا ہے؟ (Conceptual Based) [RWP-II-2022]

جواب: شاعر اپنی عاجزی وانکساری کو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے: اے مالک میں تیری بارگاہِ عطا کا ایک معمولی سا گناہ گار ہوں۔ میرے گناہوں کے باوجود تیرا فضل میرے ساتھ شاملِ حال رہتا ہے، تو میرے گناہوں کی پردہ پوشی فرماتا ہے۔ میں ہر وقت تیرا فضل وکرم طلب کرتا ہوں۔

24. حسرت موہانی کے مطابق مصیبت کے راحت فزا ہونے کی کیا وجہ ہے؟ (Application Based) [BWP-II-2022][GUJ-II-2023]

جواب: شاعر کے ہاں مصیبت کے ''راحت فزا'' ہونے کی وجہ یہ ہے کہ رضائے الٰہی کے سلسلے میں پیش آنے والی ہر مصیبت، اُس کے لیے باعثِ اطمینان ہے کیوں کہ یہ قربِ الٰہی کا ایک ذریعہ ہوگی۔

25. غزل میں شاعر منزلِ مقصود پر پہنچنے کے لیے پُر امید کیوں ہے؟ (Analytical Based) [SWL-I-2019][BWP-II-2023]

جواب: غزل میں شاعر منزلِ مقصود پر پہنچنے کے لیے اس لیے پُر اُمید ہے کہ اس نے ابتدا کر لی ہے اور وہ پُر اُمید ہے کہ اب اپنی منزل تک ضرور پہنچ جائے گا۔

26. مولانا حسرت موہانی کون سا ادبی رسالہ نکالتے رہے اور ان کی کسی ایک کتاب کا نام تحریر کریں۔ (Knowledge Based) [SGD-I-2023]

جواب: مولانا حسرت موہانی ''اُردوئے معلّٰی'' ادبی رسالہ نکالتے رہے اور ان کی کتاب کا نام ''نکاتِ سخن'' ہے۔

مضامین (Understanding Based)

محسنِ انسانیت خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

''اور ہم نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔'' (القرآن)

آج سے تقریباً چودہ سو برس پہلے سرزمین عرب جہالت کے گھُپ اندھیروں میں ڈوبی ہوئی تھی۔ عرب قبائل برسوں تک چھوٹی چھوٹی باتوں پر ایک دوسرے کے خلاف برسرِ پیکار رہتے تھے۔ کسی کی عزت وآبرو محفوظ نہ تھی۔ اس وقت معاشرے میں حیوانیت، ناانصافی، بدامنی، ظلم اور حق تلفی جیسی برائیاں پائی جاتی تھیں۔ چناں چہ اللہ رب العزت نے انسانیت کی فلاح و بہبود کے لیے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کو مبعوث فرمایا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ ۱۲ ربیع الاوّل بروز پیر ۵۷۱ء کو پیدا ہوئے۔ پیدا ہونے سے قبل ہی آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کے والد ماجد انتقال کر چکے تھے۔ پیدائش کے چند سال بعد آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی والدہ بھی انتقال کر گئیں۔ پھر پرورش کرنے والے دادا بھی وفات پا گئے اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی پرورش آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کے چچا نے کی۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے جوانی میں بھیڑ بکریاں چرائیں۔ ۲۵ سال کی عمر میں شادی ہوئی اور ۴۰ سال کی عمر میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کو نبوت سے نوازا گیا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے لوگوں کو انسانیت، اخوت، مساوات، رواداری اور حقوق العباد ادا کرنے کا درس دیا۔ ایک اسلامی معاشرہ قائم کیا جسے مثالی معاشرہ بھی کہا جاتا ہے۔

دُنیا میں بہت سے نبی، امام، مصلح اور بہادر پیدا ہوئے مگر ان میں سے کسی کو بھی عالمگیر، ہمہ جہتی اور دائمی کامیابی و کامرانی حاصل نہ ہوئی لیکن حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ ہی وہ عظیم ہستی تھی جو تمام بلندیوں کی حامل تھی۔ تاریخ ایسی کامل ہستی تلاش نہیں کر سکتی جس نے نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی طرح پوری دُنیا کی برائیوں کے خلاف اعلانِ جہاد کیا ہو۔ حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے دس ہزار صحابہ کرام

رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے ساتھ مل کر مکہ فتح کر لیا۔ فتح مکہ کے موقع پر کسی بھی قسم کا خون خرابہ نہیں ہوا بلکہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن ﷺ نے سارے دشمنوں کو معاف کر کے ایک لازوال مثال قائم کی۔ حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّن ﷺ رحمتِ عالم تھے اور خلقِ عظیم کا بے مثال نمونہ تھے۔
بقول علامہ محمد اقبال رحمتہ اللہ علیہ:

کی محمد (رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّن ﷺ) سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن ﷺ نے فرمایا کہ مسلمان بھائی کو مسکرا کر ملنا صدقہ جاریہ ہے۔ وعدہ خلافی پر ارشاد فرمایا کہ جس کا وعدہ نہیں اس کا دین نہیں۔ فرمایا کہ ملاوٹ کرنے والا ہم میں سے نہیں۔ ایک دفعہ فرمایا کہ جو شخص رحم نہیں کرتا اُس پر رحم نہیں کیا جاتا۔ علم حاصل کرنے کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ علم حاصل کرنا ہر مسلمان (مرد و عورت) پر فرض ہے۔ ماں کی گود سے گور تک علم حاصل کرو۔ حُسنِ سلوک کے متعلق فرمایا کہ ابدی کامیابی ماں کے قدموں تلے ہے۔ ایک جگہ فرمایا کہ بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں سے اچھا سلوک کرے۔ جو بڑوں کا ادب نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں۔ ان تمام تعلیمات پر ہم اسی صورت میں عمل کر سکتے ہیں جب رسول پاک خَاتَمُ النَّبِيِّن ﷺ سے سچی محبت رکھتے ہوں۔

آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن ﷺ نے فرمایا کہ لوگو! میں دو چیزیں تمھارے اندر چھوڑے جا رہا ہوں ان پر عمل کرو گے تو دنیا و آخرت میں کامیابی تمھارے قدم چومے گی۔ وہ ہیں قرآن پاک اور سنتِ رسول خَاتَمُ النَّبِيِّن ﷺ۔ بلاشبہ ساری دنیا میں بسنے والے انسانوں کے سارے دکھوں کا مداوا اسی میں ہے جہاں ہر شخص قربانی کے جذبے سے سرشار ہو اور افراد معاشرہ ایک خاندان کی مانند ہوں۔ ہر شخص دوسرے شخص کے حقوق ادا کرے۔ ظالم کو اس کے ظلم کی سزا دی جائے۔ عدل و انصاف مہیا کیا جائے، جہاں مساوات، رواداری اور احترامِ آدمیت ہو۔ اچھا وہ کہلائے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

(ا) آبِ زم زم

اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حکم ملا کہ اپنی محبوب بیوی اور اپنے بیٹے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کو کنعان سے دور ریگ زارِ عرب کی سنسان، بے آب و گیاہ، چٹیل اور غیر آباد وادی میں لے جا کر چھوڑ دیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے اپنی بیوی حضرت ہاجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا اور برگزیدہ بچے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کو لے کر روانہ ہوئے۔

وہاں پہاڑی ریت، بے آب و گیاہ پہاڑ اور خشک پہاڑیوں کے سوا کچھ نہ تھا۔ دور دور تک کسی جاندار کا نام و نشان تک نہ ملتا تھا۔ اسی زمانے میں اللہ تعالیٰ کے خلیل پیغمبر حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنی بیوی حضرت ہاجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا اور اپنے ننھے منے بیٹے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کو لے کر یہاں آئے اور اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق انھیں یہاں چھوڑ کر چلے گئے۔

ماں اپنے ننھے شیر خوار بچے کو لے کر ایک پہاڑی کی اوٹ میں بیٹھ گئیں۔ سورج بلند ہوتا گیا، دھوپ کی تیزی اور شدت بڑھتی گئی۔ زمین گرم ہوتی گئی اور گرم لُو کے بھبوکے آنے لگے۔ پانی کی چھاگل میں پانی کم ہونے لگا اور کچھ وقت میں پانی ختم ہو گیا۔ حضرت ہاجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا کو پیاس محسوس ہوئی لیکن پانی کا کہیں نام و نشان تک نہ تھا۔

یہ وادی جو بظاہر ساری دُنیا سے نرالی تھی
یہی اِک روز دینِ حق کا مرکز بننے والی تھی
یہ وادی جس میں سبزہ تھا نہ پانی تھا نہ سایہ تھا
اسے آباد کر دینے کو ابراہیم علیہ السلام آیا تھا

ماں نے جب بچے کی طرف دیکھا تو گھبرا گئی۔ پیاس سے بچے کے ہونٹ خشک تھے، زبان خشک تھی اور وہ پیاس سے بلک رہا تھا۔ ماں کے ہوش اُڑ گئے۔ اُسے اپنی پیاس بھول گئی۔ بچے کی حالت زار دیکھ کر تڑپ اٹھی۔ ادھر اُدھر دیکھا تو ریت کے ذروں کے سوا کچھ نظر نہ آیا۔ اوپر دیکھا تو آسمان کو دور اور خشک پایا۔ نیچے دیکھا تو زمین کو پتھریلی اور خشک پایا۔ اسے اپنے بچے کے لیے ایک گھونٹ پانی درکار تھا۔ وہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرنے لگیں کہ اے ابراہیم علیہ السلام کے خدا! اس جنگل میں، اس بیاباں میں، اس ریگستان میں اس آگ کے دریا میں پانی کا چشمہ بہا۔ اے مالک! اے ابراہیم علیہ السلام کے لیے آگ کو گلزار بنانے والے خدا! میرے ننھے شیر خوار بچے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے لیے پانی عطا فرما۔ اے اللہ! مجھے اپنی پروا نہیں لیکن اس ننھی جان پر کرم

فرما۔اتنے میں بچہ پیاس سے بے ہوش ہو چکا تھا۔کبھی کبھی ٹانگیں ہلا دیتا تھا۔ ماں نے اپنے منہ سے لعاب نکال کر بچے کے منہ میں ڈالا مگر اس سے بچے کی پیاس کیسے بجھ سکتی تھی؟ دن کی گرمی زوروں پر تھی۔منہ میں لعاب ڈالنے سے کچھ دیر تک بچے کی حالت ٹھیک ہو جاتی لیکن پھر وہی خشکی رگیں تک خشک کر دیتی تھی۔آخر بچے کی حالت نہایت نازک ہوگئی۔ ماں سے اس کی حالت نہ دیکھی گئی۔ پریشانی کے عالم میں اُٹھی، بچے کو زمین پر لٹایا، دوڑ کر صفا پہاڑی پر چڑھ گئی۔ بے تابی سے اِدھر اُدھر دیکھا۔ پانی کا دُور دُور تک نشاں نہ پا کر مروہ پہاڑی کی طرف بھاگی۔ وہاں پانی کا نشاں نہ پا کر پھر صفا پہاڑی کی طرف بھاگی۔صفا اور مروہ کے درمیان بھاگنے کے ساتھ ساتھ وہ بچے کی طرف بھی دیکھتی جاتیں تاکہ کوئی درندہ اُسے نقصان نہ پہنچائے۔

اب ماں کی بے تابی کی کوئی حد نہ رہی۔وہ اپنے بچے کے لیے بے تاب تھی۔ابوالاثر حفیظ جالندھری ''شاہ نامۂ اسلام'' میں اس منظر کو یوں بیان کرتے ہیں:

صفا و مروا پر ہر سو تلاشِ آگ میں دوڑی
بلند و پست پر فکر نایاب میں دوڑیں

ہر طرف مایوسی کی تاریکی چھائی ہوئی تھی۔کبھی بچے کی طرف دیکھتیں، کبھی آسمان کی طرف نگاہ اُٹھاتیں مگر کہیں سے امید کی کرن نظر نہ آتی۔ اسی طرح صفا اور مروہ کے درمیان دوڑتے ہوئے چھ چکر مکمل ہو گئے۔ساتویں مرتبہ اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرتی ہوئی دوڑیں۔ پھر بچے کے پاس واپس آئیں تو دیکھا کہ بچے نے بے تابی سے روتے ہوئے زمین پر جہاں ایڑی ماری تھی وہاں سے پانی کا چشمہ اُبل رہا تھا۔

حضرت ہاجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ بچے کو پانی پلایا، خود پیا۔ چشمے کا پانی ہر طرف پھیل رہا تھا۔ حضرت ہاجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے چشمے کے گرد پتھروں سے ایک حد قائم کر دی اور پانی سے فرمایا: ''زم زم'' یعنی اے پانی تو ٹھہر جا۔ پانی نے حضرت ہاجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی قائم کی ہوئی حد سے باہر نکلنا چھوڑ دیا اور آج تک اُس حد سے باہر نہیں نکلا۔حضرت ہاجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ان الفاظ ''زم زم'' کی نسبت سے اُس چشمے کا نام ''زم زم'' اور اس مقدس چشمے کے مقدس پانی کا نام ''آبِ زم زم'' کہلایا۔ اس چشمے کا پانی دنیا بھر کے مسلمانوں کے لیے شفا کا پیغام لایا۔ اس مقدس پانی کو آبِ شفا بھی کہتے ہیں۔

اقتباس (Analytical Based)

پیرا نمبر:1 پنجاب کی حد ان دنوں میں غزنی کی حد تک پھیلی ہوئی تھی اور راجہ یہاں کا جے پال تھا۔ جب مسلمانوں کے قدم آگے بڑھتے معلوم ہوئے تو اس نے غزنی پر ایک بھاری فوج سے چڑھائی کی۔ چناں چہ دفعتاً ملغان پر جا کر ڈیرے ڈال دیے اور پشاور سے کابل تک برابر لشکر پھیلا دیا۔ اِدھر سے سبکتگین بھی نکلا۔ چناں چہ دونوں فوجیں آمنے سامنے پڑی تھیں اور ایک دوسرے کی پیش دستی کی منتظر تھیں کہ دفعتاً آسمان سے گولے پڑنے لگے۔ یعنی بے موسم برف گرنی شروع ہوگئی۔ وہ لوگ تو برف کے کیڑے تھے انھیں خبر بھی نہ ہوئی۔ ہندوستانی بے چارے اپنے لحاف اور رضائیاں ڈھونڈنے لگے، مگر وہاں رضائی کا گزارہ کہاں، سینکڑوں اکڑ کر مر گئے، ہزاروں کے ہاتھ پاؤں رہ گئے، جو بچے ان کے اوسان جاتے رہے۔

سوالات

(ا) پنجاب کی حدود غزنی تک پھیلی ہوئی تھیں کس زمانے میں؟

جواب: جس زمانے میں جے پال پنجاب کا راجا تھا اس وقت پنجاب کی حدود غزنی تک پھیلی ہوئی تھیں۔

(۲) جے پال کون تھا اور سبکتگین کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: جے پال پنجاب کا راجا تھا اور سبکتگین غزنی کا حکمران تھا۔ یہ وہ سبکتگین ہے جس کا بیٹا محمود غزنوی ہے، جس نے ہندوستان پر سترہ حملے کیے تھے۔

(۳) ''وہ لوگ تو برف کے کیڑے تھے'' کون لوگ برف میں رہنے کے عادی تھے؟

جواب: غزنی کے لوگ برف کے کیڑے تھے یعنی وہ لوگ برف میں رہنے کے عادی تھے۔

(۴) وہاں رضائی کا گزارا کیوں نہیں تھا؟

جواب: غزنی کے لوگ جاڑے میں گرم کپڑے اور اونی کمبل اوڑھتے تھے، رضائی سے ناواقف تھے۔

(۵) جے پال اور سبکتگین میں جنگ کیوں نہ ہوئی؟

جواب: کیوں کہ برف باری نے راجا جے پال کی فوج کے اوسان خطا کر دیے اور فوجی وہاں سے بغیر جنگ کیے پنجاب کی طرف واپس بھاگ گئے۔

☆......☆......☆

الرازی

اَپ ٹو ڈیٹ پیپرز

بورڈ پیپرز (پہلا، دوسرا گروپ)

2025

AL-RAZI PUBLICATIONS

لاہور بورڈ (پہلا گروپ) 2025ء

Date: D D M M Y Y Y Y Morning (M) Evening (E)

Roll No. | Paper Code

رول نمبر: ____________ پیپر کوڈ: 7025

وقت: 20 منٹ (معروضی طرز) کُل نمبر: 15

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات C، B، A اور D دیے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجیے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

1. سیدانی بی کو کھانے میں مرغوب تھا:

A فیرنی B بونٹ پلاؤ C بریانی D زردہ

2. سبق ''استنبول'' کس کی تحریر ہے:

A اختر ریاض الدین B حکیم محمد سعید C قدرت اللہ شہاب D شفیع عقیل

3. ''کائیں کائیں'' گرامر کی رو سے کیا ہے:

A اسم صوت B اسم آلہ C اسم ظرف D اسم مکبّر

4. درست تلفظ کی نشاندہی کیجیے:

A مُسَافِرُ B مَسَافَرُ C مِسَافِرُ D مُسُافُرُ

5. پروگرام ''دانش کدہ'' میں کتنے دانشور بلائے جاتے تھے:

A سات B تین C چار D دو

6. درست تلفظ کی نشاندہی کیجیے:

A حَسَابُ B حُسَابُ C حِسَابُ D حَسُابُ

7. ''بانگِ درا'' گرامر کی رُو سے کیا ہے:

A اسم نکرہ B اسم ضمیر C اسم معرفہ D اسم موصول

8. اکبر کے دور میں دین کی سربلندی کے لیے کس نے سختیاں جھیلیں:

A سید احمد بریلویؒ B شاہ اسماعیل شہیدؒ C شاہ ولی اللہؒ D حضرت مجدد الف ثانیؒ

9. سبق ''مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ'' میں مصنف کو جس کمرے میں ٹھہرایا گیا اُس کی کھڑکی کھلتی تھی:

A باغ میں B چٹیل میدان کی طرف C پائیں باغ میں D دریا کی سمت

10. کس شاعر کو مزدور شاعر کہا جاتا ہے:

A حفیظ جالندھری B علامہ محمد اقبالؒ C میر انیس D احسان دانش

11. حکومت نے علی بخش کو کتنی زمین الاٹ کی:

A آدھا مربع B ایک مربع C دو مربعے D تین مربعے

12. ''اقبال'' گرامر کی رُو سے کیا ہے:

A لقب B تخلص C خطاب D کنیت

13. ''چغل خور'' کون سا کام جانتا تھا:

A لکڑی کا B معماری کا C لوہے کا D کھیتی باڑی کا

14. سبق ملمع میں جب لڑکی ریلوے سٹیشن پہنچی تو گاڑی آنے میں کتنی دیر تھی:

A پندرہ منٹ B آدھا گھنٹا C ایک گھنٹا D چند منٹ

15. مقبرہ رابعہ دورانی کہاں واقع ہے:

A دِلّی میں B اورنگ آباد میں C حیدر آباد میں D الٰہ آباد میں

AL-RAZI PUBLICATIONS

رول نمبر۔۔۔۔۔۔(امیدوار خود پُر کرے)	لاہور بورڈ 2025ء (پہلا گروپ)	پیپر کوڈ: 7025
وقت: 2 گھنٹے 10 منٹ	(انشائی طرز) (حصّہ اوّل)	کل نمبر: 60

سوال نمبر 2: درج ذیل نظم و غزل کے اشعار کی مختصر تشریح کیجیے (تین اشعار حصّہ نظم سے اور دو اشعار حصّہ غزل سے) (10)

(حصّہ نظم)

(i) سب محنت کش گلے ملے اور اُبھرا اک پیغام — اس پیغام کو سمجھو یہ ہے قدرت کا انعام

(ii) رونقیں ہی رونقیں ہیں جس طرف بھی دیکھیے — چھڑنے لگتے ہیں اس پر شام ہوتے ہی شِغال

(iii) یہ سعادت حورِ صحرائی! تری قسمت میں تھی — غازیانِ دیں کی سقائی تری قسمت میں تھی

(iv) سُرخی اُڑی تھی پھولوں سے ، سبزی گیاہ سے — پانی کنوؤں میں اُترا تھا سائے کی چاہ سے

(حصّہ غزل)

(v) ایک مدت سے تری یاد بھی آئی نہ ہمیں — اور ہم بھول گئے ہوں تجھے، ایسا بھی نہیں

(vi) روح کو بھی مزا محبت کا — دل کی ہمسائیگی سے ملتا ہے

(vii) یہ وہ راستا ہے دیارِ وفا کا — جہاں بادِ صرصر، صبا ہو گئی

(حصّہ دوم)

سوال نمبر 3: درج ذیل نثر پاروں کی تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی بھی لکھیے۔ (5,5)

(الف) صبح اخباروں میں یہ خبر پڑھ کر دل دھک سے رہ گیا کہ پروفیسر مرزا صاحب کا آج سوئم ہے۔ خاموش زندگی! خاموش موت! مرزا صاحب کی علالتِ مزاج یہ مرض الموت کی اطلاع اس سے پہلے کہیں سے نہیں ملی۔ حد یہ ہے کہ پرسوں وہ رحلت فرما گئے اور ان کے سیکڑوں دوستوں اور قدردانوں کو اس سانحہ ارتحال کی خبر تک نہ ہوئی۔

(ب) ذرا سا یہ اعلان ہوتے ہی منبر سے دروازے تک چار فٹ کا راستہ بن گیا۔ نمازی دو رویہ کھڑے ہو گئے ایک انسان اپنی جگہ سے نہ ہلا اور ہم سب مندوبین نہایت اطمینان سے باہر آ گئے۔ یہ تنظیم کی بات ہے۔ ترک اب دنیا کی ایک نہایت شائستہ اور منظم قوم بن چکے ہیں۔ ان کا یہ ڈسپلن ان کو دنیا کی بڑی قوم بنا رہا ہے۔

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔ (10)

(i) کون سی چیز اقبالؒ کو عید کے چاند کی تصویر کشی پر مجبور کرتی ہے؟

(ii) سلطان ٹیپو اپنی جدوجہد میں کیوں کامیاب نہ ہو سکا؟

(iii) مرزا محمد سعید کا حلیہ بیان کیجیے۔

(iv) شاعر منزل مقصود پر پہنچنے کے لیے پُرامید ہے، کیوں؟

(v) شاعر نے سرکا درد بڑھنے کی وجہ کیا بتائی ہے؟

(vi) نظم اور غزل میں فرق واضح کیجیے۔

(vii) ذُو معنی الفاظ سے کیا مراد ہے؟

(viii) اللہ تعالیٰ نے یہ کائنات کون سا ایک لفظ کہہ کر بنائی ہے؟

سوال نمبر 5: کسی ایک سبق کا خلاصہ تحریر کیجیے۔ (الف) نظریہ پاکستان۔ (ب) نام دیو مالی۔ (5)

سوال نمبر 6: کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے۔ (الف) حب وطن۔ (ب) دیہاتی اور شہری زندگی کا موازنہ۔ (ج) مسلمانوں کے تہوار۔ (15)

سوال نمبر 7: درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کیجیے: (10)

انتخاب کتب ایک اہم مسئلہ ہے۔ اس کے لیے اس طرح کی احتیاط اور غور و فکر کی ضرورت ہے جس طرح کہ دوستوں کے انتخاب کے لیے۔ جس طرح ایک اچھے اور نیک چال چلن کا مالک انسان اپنے دوست کو برائی سے بچالیتا ہے اور ایک برا دوست اپنی بدکرداری کی وجہ سے دوسرے دوست کو بھی تباہ کر دیتا ہے۔ اسی طرح اچھی کتابیں دل و ماغ اور عادات و اطوار پر اثر ڈالتی ہیں اور مخرب اخلاق اور بے ہودہ کتابیں طبیعت کو برائی کی طرف مائل کرتی ہیں۔ اسی طرح بری کتابوں کا مطالعہ پڑھنے والے کی اخلاقی موت کا باعث بنتا ہے۔ مشاہیر زمانہ کی سوانح عمریاں، سفرنامے، تاریخی اور مذہبی کتب اور جدید معلومات پر لکھی ہوئی کتابوں کا مطالعہ انسان اور خصوصاً طالب علم کے لیے بہت مفید ہے۔ اخلاقی کتابوں کے مطالعے سے اخلاق بلند ہوتا ہے۔

سوالات: (i) انتخاب کتب میں کس چیز کی ضرورت ہے؟

(ii) کن کی سوانح عمریاں طلبہ کے لیے مفید ہو سکتی ہیں؟

(iii) بُرا دوست کیا نقصان پہنچاتا ہے؟

(iv) خراب کتابیں پڑھنے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟

(v) اِس عبارت کا موزوں ترین عنوان تجویز کیجیے۔

AL-RAZI PUBLICATIONS

لاہور بورڈ (دوسرا گروپ) 2025ء

Date: D D M M Y Y Y Y Morning (M) Evening (E)
Roll No. | Paper Code

رول نمبر: ____________ پیپر کوڈ: 7022

وقت: 20 منٹ **(معروضی طرز)** کُل نمبر: 15

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجیے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

1. **رسالہ ''الحمرا'' کے بانی ایڈیٹر تھے:**
A چراغ حسن حسرت B محمود نظامی C حامد علی خاں D حمید احمد

2. **کانگریس کب قائم ہوئی:**
A 1885ء B 1886ء C 1895ء D 1902ء

3. **سیدانی بی کو کھانے میں مرغوب تھا:**
A زردہ B بونٹ پلاؤ C بریانی D فیرنی

4. **ڈاکٹر وحید قریشی کہاں پیدا ہوئے:**
A میانوالی B فیصل آباد C جھنگ D سرگودھا

5. **شاکر صاحب مصنف کو لے گئے:**
A جے پور B شاہ پور C دلی D سلیم پور

6. **سبق ''ملمع'' کے مآخذ کا نام کیا ہے:**
A وہ لوگ B سب افسانے میرے C ہائے اللہ D چوری چھپے

7. **اپنے گاؤں کو چھوڑ کر چغل خور کہاں پہنچا:**
A بڑے قصبے B دبئی C دوسرے گاؤں D دوسرے شہر

8. **شُتر کے گھر میں کیا آیا ہے:**
A ہوا کا جھونکا B خوش کن پیغام C ایک اور اونٹ D پیامِ بہار

9. **شاعر نے کس سڑک کا مضحکہ اڑایا ہے:**
A مال روڈ B مال گودام روڈ C طارق روڈ D بندر روڈ

10. **محبوب کے سادگی سے ملنے کا شاعر پر کیا اثر ہوتا ہے:**
A محبوب کے ستم بھول جاتا ہے B خوشی سے پھولا نہیں سماتا C نشہ سا چھا جاتا ہے D ہر غم بھول جاتا ہے

11. **''لاہوری نمک'' قواعد کی رُو سے ہے:**
A صفتِ کل B صفتِ نفسی C صفتِ بعض D صفتِ نسبتی

12. **''چٹان'' گرامر میں ہے:**
A اسم مصدر B اسم صوت C اسم جامد D اسم مشتق

13. **درست تلفظ کی نشاندہی کیجیے:**
A مُصَوُرُ B مِصَوِرُ C مَصُوِرُ D مُصَوِّرُ

14. **درست تلفظ کی نشاندہی کیجیے:**
A مُشَاعَرَہُ B مَشِاعِرَہُ C مَشَاعِرَہُ D مُشِاعَرِہُ

15. **صفت اور موصوف کے مجموعے کو کہتے ہیں:**
A مرکب اضافی B مرکب توصیفی C مرکب عطفی D مرکب عددی

AL-RAZI PUBLICATIONS

رول نمبر۔۔۔۔۔۔(امیدوار خود پُر کرے)	لاہور بورڈ 2025ء (دوسرا گروپ)	پیپر کوڈ: 7022
وقت: 2 گھنٹے 10 منٹ	(انشائی طرز) (حصّہ اوّل)	کل نمبر: 60

سوال نمبر2: درج ذیل نظم وغزل کے اشعار کی مختصر تشریح کیجیے (تین اشعار حصّہ نظم سے اور دو اشعار حصّہ غزل سے) **(10)**

(حصّہ نظم)

(i) یہ سرد و گرم، خشک و تر، اجالا اور تاریکی
نظر آتی ہے سب میں شان اُسی کی ذات باری کی

(ii) اُڑتی تھی خاک، خشک تھا چشمہ حیات کا
کھولا ہوا تھا دھوپ سے پانی فرات کا

(iii) تازہ انجم کا فضائے آسمان میں ہے ظہور
دیدہ انساں سے نامحرم ہے جن کی موجِ نور

(iv) سرنگوں رہتی ہیں جس سے قوتیں تخریب کی
جس کے بوتے پر لچکتی ہے کمر تہذیب کی

(حصّہ غزل)

(v) بات یہ ہے کہ سکون دلِ وحشی کا مقام
کُنجِ زنداں بھی نہیں وُسعتِ صحرا بھی نہیں

(vi) تھے کتنے ستارے کہ سرِشام ہی ڈوبے
ہنگامِ سحر کتنے ہی خورشید ڈھلے ہیں

(vii) آدمی آدمی سے ملتا ہے
دِل مگر کم کسی سے ملتا ہے

(حصّہ دوم)

سوال نمبر3: درج ذیل نثر پاروں کی تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی بھی لکھیے۔ **(5,5)**

(الف) اولاد سعادت مند، بیوی سلیقہ شعار، پنشن اتنی کہ بڑھاپے میں کسی کی محتاجی نہیں۔ کھانا سادہ، لباس سادہ، رہن سہن سادہ، پھر احتیاج ہو تو کس بات کی؟ قلب مُطمَئِنّہ کی دولت سے مالا مال تھے۔

(ب) شہر کا حال کیا جانوں کیا ہے؟ پون ٹوٹی کوئی چیز ہے، وہ جاری ہوگئی ہے۔ سوائے اناج اور اُپلے کے کوئی چیز ایسی نہیں، جس پر محصول نہ لگا ہو۔ جامع مسجد کے گرد پچیس پچیس فٹ گول میدان نکلے گا۔ دکانیں حویلیاں ڈھائی جائیں گی۔ دار البقا فنا ہو جائے گی۔ رہے نام اللہ کا۔

سوال نمبر4: درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔ **(10)**

(i) پرستان کے بادشاہ نے سیدانی بی کو کس کام کے لیے بلوایا تھا؟

(ii) سبق ''مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ'' کے مصنف پر اس فقیر نے کیا اثر کیا؟

(iii) شاعر حسرت موہانی منزل مقصود پر پہنچنے کے لیے پُر امید ہے، کیوں؟

(iv) نظم ''فاطمہ بنت عبداللہ'' میں ''برسے ہوئے بادل'' سے کون مراد ہے؟

(v) نظم ''کسان'' میں ''جلوۂ قدرت کا شاہد'' سے کون مراد ہے؟

(vi) سبق ''مرزا محمد سعید'' کے حوالہ سے لاہور کے پبلشروں کے ساتھ مرزا صاحب کا روّیہ کیسا تھا؟

(vii) نظم ''میدان کربلا میں گرمی کی شدت'' میں میر انیس نے پہلے بند میں زبان کو کس چیز سے تشبیہ دی ہے؟

(viii) سبق ''نظریہ پاکستان'' کے حوالہ سے مسلمانوں کو اپنے دینی معاملات میں اپنی آزادی کب ختم ہوتی نظر آئی؟

سوال نمبر5: کسی ایک سبق کا خلاصہ تحریر کیجیے۔ (الف) علی بخش۔ (ب) اُردو ادب میں عید الفطر۔ **(5)**

سوال نمبر6: کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے۔ (الف) قائد اعظمؒ۔ (ب) اطاعتِ والدین۔ (ج) پانی کی اہمیت۔ **(15)**

سوال نمبر7: درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کیجیے: **(10)**

قائد اعظمؒ ہمیشہ سے ایماندار، باہمت، نڈر اور مستقل مزاج انسان تھے۔ ان کا دامن لالچ اور ہوس سے پاک تھا۔ وہ کسی جج یا ساتھی وکیل سے بھی اپنی شان کے خلاف کوئی لفظ سننا پسند نہیں کرتے تھے۔ نامساعد حالات میں گھبراتے نہیں تھے اور نہ کبھی دغا اور فریب سے کام لیتے تھے۔ ان کی سیاست صاف ستھری اور پاکیزہ تھی۔ وہ سیاسی مقاصد حاصل کرنے کے لیے توڑ پھوڑ اور خلاف قانون اقدامات کے سخت مخالف تھے۔ جس بات کو حق سمجھتے، اس کے بارے میں کسی سے سمجھوتا نہیں کرتے تھے اور نہ ہی مصلحت کوشی سے کام لیتے تھے۔ خوش پوشی کا انہیں بے حد شوق اور سلیقہ تھا جو آخر تک قائم رہا۔ ہندوستان کے کتنے ہی وائسرایوں نے ان کی خوش پوشی کی تعریف کی۔ ان کی زندگی کے آخری چند سالوں میں ان کی شہرت بامِ عروج پر پہنچ گئی تھی۔ پاکستان کا قیام ان کا عظیم کارنامہ ہے۔

سوالات: (i) قائد اعظمؒ کس قسم کے انسان تھے؟

(ii) قائد اعظمؒ کا سیاسی رویہ کس قسم کا تھا؟

(iii) قائد اعظمؒ کا عظیم کارنامہ کون سا ہے؟

(iv) ہندوستان کے وائسرایوں نے قائد اعظمؒ کے کس وصف کی تعریف کی ہے؟

(v) اس عبارت کا مناسب عنوان لکھیے۔

الرازی

اَپ ٹو ڈیٹ پیپرز

حل شدہ بورڈ پیپرز

(پہلا، دوسرا گروپ)

2025

جواباتِ اُردُو (دہم) 2025ء

اَپ ٹو ڈیٹ پیپر نمبر 01
لاہور بورڈ (پہلا گروپ) 2025ء

معروضی طرز (کثیرالانتخابی سوالات)

1. B بونٹ پلاؤ
2. B حکیم محمد سعید
3. A اسم صوت
4. A مُسَافِرُ
5. C چار
6. C حِسَابُ
7. C اسم معرفہ
8. D حضرت مجدد الف ثانی
9. C پائیں باغ میں
10. D احسان دانش
11. B ایک مربع
12. B تخلص
13. D کھیتی باڑی کا
14. A پندرہ منٹ
15. B اورنگ آباد میں

نوٹ: انشائیہ سوالات کے جوابات ریڈنگ میٹیریل میں موجود ہیں۔

اپ ٹو ڈیٹ پیپر نمبر 02
لاہور بورڈ (دوسرا گروپ) 2025ء

معروضی طرز (کثیرالانتخابی سوالات)

1. C حامد علی خاں
2. A 1885ء
3. B بونٹ پلاؤ
4. A میانوالی
5. D سلیم پور
6. B سب افسانے میرے
7. C دوسرے گاؤں
8. D پیام بہار
9. B مال گودام روڈ
10. A محبوب کے ستم بھول جاتا ہے
11. D صفت نسبتی
12. C اسم جامد
13. D مُصَوِّرُ
14. A مُشَاعَرَہُ
15. B مرکب توصیفی

نوٹ: انشائیہ سوالات کے جوابات ریڈنگ میٹیریل میں موجود ہیں۔

اپ ٹو ڈیٹ پیپر نمبر 03
گوجرانوالہ بورڈ (پہلا گروپ) 2025ء

معروضی طرز (کثیرالانتخابی سوالات)

1. B شاہد احمد دہلوی
2. A 1885ء میں
3. C مغلانی
4. D عبدالمجید سالک
5. A طالب علی
6. B کوڑھی
7. D ترکی کا
8. A تخلص
9. D بانگ درا، لاہور، محمود
10. B تک
11. B مُختَلِفُ
12. B مَدُرَسَہُ
13. C زرد
14. B مرحوم
15. A مدت سے

نوٹ: انشائیہ سوالات کے جوابات ریڈنگ میٹیریل میں موجود ہیں۔

اپ ٹو ڈیٹ پیپر نمبر 04
گوجرانوالہ بورڈ (دوسرا گروپ) 2025ء

معروضی طرز (کثیرالانتخابی سوالات)

1. D دلاورفگار
2. B کتابوں پر
3. A نواب وقار الملک
4. D شبیر حسن خاں
5. A ساڑھے، گیارہ
6. C مُشَاعَرَہ
7. D حالی
8. A دوست نہ ہونا
9. C کئی اور جلالیں
10. A حَلَالُ
11. B بالشت بھر
12. B حرفِ ندا
13. C 6
14. A بانو
15. D امدادی فعل

نوٹ: انشائیہ سوالات کے جوابات ریڈنگ میٹیریل میں موجود ہیں۔

اپ ٹو ڈیٹ پیپر نمبر 05
راولپنڈی بورڈ (پہلا گروپ) 2025ء

معروضی طرز (کثیرالانتخابی سوالات)

1. B جنگ طرابلس
2. D پاکستان بنانے والے
3. B مَنْزِلُ
4. C مقطع
5. D اسلامی اور فلاحی
6. A چار
7. B بالشت بھر
8. C بشاشت
9. A آم
10. C 672ء
11. D محصول چونگی
12. A چھ
13. D اسمِ صوت
14. C حرفِ عطف
15. A اِتِّحَادُ

نوٹ: انشائیہ سوالات کے جوابات ریڈنگ میٹیریل میں موجود ہیں۔

اپ ٹو ڈیٹ پیپر نمبر 06
راولپنڈی بورڈ (دوسرا گروپ) 2025ء

معروضی طرز (کثیرالانتخابی سوالات)

1. B علامہ اقبالؒ
2. B روح ادب
3. A مَدُرَسَہ
4. A علی اسکندر
5. B ۱۹۱۴ء۔۱۹۸۲ء
6. A مذہب اور باطنیت
7. B زمرد پری
8. B حضرت محمد رَسُولُ اللّٰہِ خاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ
9. C اقبال
10. C ذہین وفطین
11. B اناج اور اُپلے
12. B اَخْلَاقُ
13. C اسم ذات
14. A بعض
15. D انشائیہ

نوٹ: انشائیہ سوالات کے جوابات ریڈنگ میٹیریل میں موجود ہیں۔

اپ ٹو ڈیٹ پیپر نمبر 07
فیصل آباد بورڈ (پہلا گروپ) 2025ء

معروضی طرز (کثیرالانتخابی سوالات)

1. C آم
2. A گدلا پانی
3. D چھاچھ
4. B مشبہ بہ
5. C دلی میں
6. A الطاف حسین حالی
7. B ۱۹۱۱ء میں
8. D ان سب میں
9. D نیک لڑکی
10. A کیوں
11. B مرکب توصیفی
12. C اِعتِبَار
13. A مُسَافِر
14. D طنز برائے اصلاح
15. B رئیس المتغزلین

نوٹ: انشائیہ سوالات کے جوابات ریڈنگ میٹیریل میں موجود ہیں۔

اپ ٹو ڈیٹ پیپر نمبر 08
فیصل آباد بورڈ (دوسرا گروپ) 2025ء

معروضی طرز (کثیرالانتخابی سوالات)

1. B کسان کو
2. A آب خنک کو
3. D ایک مدت سے
4. C حروف استفہام
5. B ماضی استمراری
6. D اسم معاوضہ
7. C مَعْذِرَتُ
8. A نَفَاسَتُ
9. D مولانا ضیا احمد
10. A کول
11. B مسجدوں کا
12. A لائل پور
13. A دلی میں
14. D پنجابی لوک داستانیں
15. A عقیل

نوٹ: انشائیہ سوالات کے جوابات ریڈنگ میٹیریل میں موجود ہیں۔

اپ ٹو ڈیٹ پیپر نمبر 09
سرگودھا بورڈ (پہلا گروپ) 2025ء

معروضی طرز (کثیرالانتخابی سوالات)

1. A 05
2. D اسم صوت
3. A کنیت
4. B انسان کا
5. C ایم۔اے۔انگریزی ادب
6. B دو
7. D اشرف صبوحی
8. C محصول چونگی
9. B احمد نگر
10. D ہاجرہ مسرور
11. C شفیع عقیل
12. B عبدالرحیم فیضی
13. B میر نصیر الدین
14. A مَذَاھِبُ
15. C جُلُوسُ

نوٹ: انشائیہ سوالات کے جوابات ریڈنگ میٹیریل میں موجود ہیں۔

الرازی

اپ ٹو ڈیٹ پیپرز

100/100 فارمولا

AL-RAZI PUBLICATIONS

مختصر ترین وقت میں امتحان میں سو فیصد کامیابی کے لیے کثیر الانتخابی،
مختصر سوالات اور انشائیہ سوالات پر مشتمل

100/100 الرازی فارمولا

معروضی طرز
(کثیر الانتخابی سوالات)

1. "پسوائی" گرامر کی رُو سے ہے: ☆15
A اسم حالیہ B اسم فاعل
c اسم معاوضہ D اسم مفعول

2. اسلام امن و آشتی کا ____ ہے۔ ☆10
a مذہب B اصول
C آئینہ D طریقہ

3. درست اعراب کی نشاندہی کیجیے: ☆8
A حَسَابُ b حِسَابُ
C حُسَابُ D حَسَّابُ

4. چغل خور کون سا کام جانتا تھا؟ ☆18
A لکڑی کا B معماری کا
C لوہے کا d کھیتی باڑی کا

5. شاعر کو محبوب کی یاد کب سے نہیں آئی؟ ☆11
A ایک ماہ سے B ایک سال سے
C ایک عرصے سے d ایک مدت سے

6. "شب وروز" میں "و" ہے: ☆20
A حرفِ جار b حرفِ عطف
C حرفِ علت D حرفِ بیان

7. اسم آلہ ہے: ☆5
a تلوار B کارخانہ
C آج کل D کائیں کائیں

8. لفظ "کھاؤ" قواعد کے مطابق ہے: ☆8
A فعل حال B ماضی مطلق
c فعل امر D ماضی استمراری

9. درست اعراب کی نشاندہی کیجیے: ☆10
a مَحْبُوبْ B مِحْبُوبْ
C مَحِبُوب D مَحَبُوبُ

10. شاعر نے فاطمہ کو حور کہا ہے: ☆10
A جنت کی B آسمانی
C ارضی d صحرائی

11. ان میں سے تابع مہمل ہے: ☆20
A دانہ پانی B شریف آدمی
c روٹی ووٹی D شب وروز

12. "حرفِ تشبیہ" ہے: ☆15
A تاکہ B اور
C کا d مانند

13. حکومت نے علی بخش کو زمین الاٹ کی: ☆
A چار مربعے B تین مربعے
c ایک مربع D دو مربعے

14. نظم "میدان کربلا میں گرمی کی شدت" صنفِ سخن کے لحاظ سے ہے: ☆17
a مرثیہ B قصیدہ
C منقبت D شہر آشوب

15. اسم ظرف مکاں کی پہچان کیجیے: ☆18
A پگڑ b شکارگاہ
C صبح D تلوار

16. لڑکی کے سٹیشن پہنچنے کے کتنی دیر بعد گاڑی نے آنا تھا؟ ☆9
a پندرہ منٹ B آدھا گھنٹا
C ایک گھنٹا D چند منٹ

17. پہلی جنگ عظیم میں ترکی نے ساتھ دیا: ☆5
A برطانیہ کا B فرانس کا
c جرمنی کا D افغانستان کا

18. عید الفطر کے موقع پر مسلم معاشرے کے کس طبقے کو زیادہ مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟ ☆7
A اُمرا B سفید پوش
C مساکین d متوسط

19. تعارف کا درست تلفظ ہے: ☆8
A تَعَارَفْ B تُعَارَفْ
c تَعَارُفْ D تِعَارُفْ

20. وہ فعل جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم پایا جائے، کہلاتا ہے: ☆9
A فعل لازم B فعل متعدی
c فعل امر D فعل نہی

21. 'سر میں سودا بھی نہیں، دل میں تمنا بھی نہیں
لیکن اس ترکِ محبت کا بھروسا بھی نہیں'
مندرجہ بالا شعر قواعد کے لحاظ سے ہے: ☆15
A غزل کا پہلا شعر B غزل کا آخری شعر
c مطلع D مقطع

22. پرستان میں پھل دار پودے بڑے تھے: ☆13
a بالشت بھر B چھ فٹ
C ایک ایک فٹ D گز بھر

23. ادا جعفری کی غزل کے پہلے شعر میں "چلے" کو کہیں گے: ☆25
A مطلع B ردیف
C مقطع d قافیہ

24. سیدانی بی کے پاس کتنے نگینے باقی رہ گئے؟ ☆6
A دو b چار
C چھ D آٹھ

25. سجاد حیدر یلدرم نے کس شہر میں وفات پائی؟ ☆4
A کراچی B قسطنطنیہ
C لاہور d لکھنؤ

26. "اینٹ" گرامر کی رُو سے ہے: ☆19
a اسم جامد B اسم مصدر
C اسم مشتق D اسم فاعل

27. ڈاکٹر محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ رات کتنے بجے جائے نماز پر جا بیٹھتے؟ ☆8

A دو تین بجے　C اڑھائی تین بجے
c دو اڑھائی بجے　D اڑھائی بجے

28. اسم عَلَم کی قسم نہیں ہے: ☆7

A خطاب　B عرف
C تخلص　d موضوع

29. ساخت کے اعتبار سے اسم کی قسم نہیں ہے: ☆3

A اسم جامد　B اسم مصدر
c اسم مکبّر　D اسم مشتق

30. کُل ہند مسلم لیگ قائم ہوئی: ☆12

A دہلی میں　B لاہور میں
c ڈھاکہ میں　D ممبئی میں

31. ''غزل'' کس زبان کا لفظ ہے؟ ☆10

A فارسی　B اُردُو
C ترکی　d عربی

32- مصنف کے دوست انہیں راجا صاحب سے ملوانے کہاں لے جانا چاہتے تھے؟ ☆18

A الہٰ آباد　b احمد نگر
C جام نگر　D احمد آباد

33. ''ڈھولک'' اسم نکرہ کی رو سے ہے: ☆17

A اسم صوت　B اسم مکبر
C اسم ظرف　d اسم مصغر

34. اسم مشتق کی قسمیں ہیں: ☆20

A تین　B چار
c پانچ　D چھے

35. ''نیک لڑکا'' قواعد کی رو سے ہے: ☆21

A اسم آلہ　b اسم صفت
C اسم مکبر　D اسم معاوضہ

36. مرزا غالب کو تفتہ کا خط کہاں سے آنا تھا؟ ☆10

a کول　B سکندر آباد
C کلکتہ　D آگرہ

37. مرزا صاحب پنشن کا بڑا حصہ صرف کر دیتے تھے:

A جائیداد خریدنے پر　B خیرات کرنے پر
C کھانے پینے پر　d کتابوں پر

38. نظم ''مال گودام روڈ'' کے شاعر کا نام ہے: ☆8

a مرزا محمود سرحدی　B دلاور فگار
C ضمیر جعفری　D جمیل الدین عالی

39. لڑکی نے قلی کو رقم دی: ☆9

A دس روپے　B ایک روپیہ
c اٹھنّی　D چار روپے

40. باغ کے داروغہ کون تھے؟ ☆6

a عبدالرحیم فینسی　B ایوب عباسی
C مولوی عبدالحق　D محمد تحسین

41. وہ کلمہ جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا کسی زمانے میں معلوم ہو، کہلاتا ہے: ☆11

A اسم　b فعل
C حرف　D کلمہ

42. ''ملمع'' کس کی تحریر ہے؟ ☆17

A خدیجہ مستور　b ہاجرہ مسرور
C رضیہ بٹ　D قرۃ العین حیدر

انشائی طرز (حصہ دوم)

1. مرزا غالب کی کن دو قومی شخصیات سے عزیز داری تھی؟ ☆20
2. تحریک خلافت کیوں شروع کی گئی؟ ☆25
3. شاعری میں میر انیس کی وجہ شہرت کیا ہے؟ ☆15
4. اہل مغرب نے قومیت کی بنیاد کس پر کی تھی؟ ☆8
5. شاعر کے بیان کے مطابق دریائے فرات کے پانی پر دھوپ کا کیا اثر ہوا؟ ☆20
6. چغل خور نے تنخواہ کے طور پر کیا مانگا؟ ☆25
7. ''عالم کی موت عالم کی موت ہوتی ہے'' سے کیا مراد ہے؟ ☆28
8. ''میر انیسؔ'' کا اصل نام اور تخلص تحریر کیجیے۔ ☆8
9. 1831ء میں کن دو شخصیات نے مسلمانوں کو غلامی سے آزاد کرانے کے لیے اپنی جانیں قربان کیں؟ ☆9
10. نظم ''مال گودام روڈ'' کے شاعر کا نام لکھیے اور بتائیے کہ آخری شعر میں کس کو توجہ دلائی ہے؟ ☆18
11. دِل کے کنول اور چراغوں میں کیا بنیادی فرق بتایا گیا ہے؟ ☆20
12. اہل مغرب اور مسلمانوں کی قومیت کا فرق بیان کیجیے۔ ☆18
13. میر انیسؔ نے زبان کو کس چیز سے تشبیہ دی ہے؟
14. لاہور کا پبلشر دِلّی کس لیے آیا اور اُس کو کیا جواب ملا؟ ☆20
15. انسان کو کس فطرت پر پیدا کیا گیا ہے؟ ☆18
16. عید الفطر پر نظموں میں، شعرا نے کیا باریکیاں پیدا کی ہیں؟ ☆5
17. مقطع کی تعریف کیجیے اور ایک مثال دیجیے۔ ☆6
18. سبق ''خطوطِ غالب'' میں دوسرا خط کس کے نام ہے اور یہ خط کب لکھا گیا؟ ☆13
19. علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے ''حُورِ صحرائی'' کس کو کہا ہے؟ اور یہ کس جنگ میں شہید ہوئی؟ ☆10
20. ڈاکٹر محمد حسن کا شکریہ کس بات پر ادا کیا گیا ہے؟
21. کسان نے چغل خور کو ملازم رکھتے ہوئے کیا غلطی کی؟ ☆7
22. نام دیو کی موت کا سبب کیا تھا؟ ☆9
23. مرزا غالب نے کتابوں پر کیا رائے دی؟ ☆6
24. شاعر کس سڑک کو بے مثال کہہ رہا ہے اور کیوں؟
25. لڑکی نے اپنے بھائی عقیل کو ساتھ لے جانے سے کیوں انکار کیا؟ ☆15
26. چاندنی چوک میں فقیر کی تقریر کا لُب لُباب کیا تھا؟ ☆18
27. نعت کے آخری شعر میں خضر سے کون سی ہستی مراد ہے؟ ☆20
28. لڑکی سفر کیوں کر رہی تھی؟ ☆22
29. نظم ''نعت'' کے مطابق ''انسان کو انسان کا عرفان ہونے'' سے کیا مراد ہے؟ ☆12
30. سبق ''ملمع'' میں لڑکی سفر کیوں کر رہی تھی؟ ☆9
31. ''میدان کربلا میں گرمی کی شدت'' میں جانداروں کا ذکر آیا ہے، ان کے ناموں کی فہرست تیار کیجیے۔ ☆22
32. ''اُونٹ کی شادی'' نظم میں شاعر نے ''نیا گل کھلانے'' کا ذکر کر کے کس طرف اشارہ کیا ہے؟ ☆9

AL-RAZI PUBLICATIONS

الرازی

اَپ ٹوڈیٹ پیپرز

کلاس ٹیسٹ

AL-RAZI PUBLICATIONS

الرازی کلاس ٹیسٹ 3 — معروضی طرز — وقت: 5 منٹ — کل نمبر: 7

سلیبس: سبق 3: پرستان کی شہزادی، نظم: میدانِ کربلا میں گرمی کی شدت، غزل نمبر: 2، مضمون: اطاعتِ والدین، قواعد: گرامر کی رو سے، ذو معنی الفاظ، باہم مماثل و متشابہ الفاظ/اعراب۔ اقتباس نمبر: 3

1.1۔ درست جواب کی نشاندہی کریں۔

1. **پرستان سے سیدانی بی کو انعام میں کیا ملا؟** A روپیا پیسا B جواہرات C زمرد D کنکر پتھر
2. **سیدانی کو کھانے میں مرغوب تھا:** A زردہ B بریانی C بونٹ پلاؤ D حلوہ
3. **پرستان کی شہزادی اشرف صبوحی کی کتاب سے لیا گیا ہے:** A جھروکے B دِلی کی چند عجیب ہستیاں C سلمٰی اور بن عباسی D غبارِ کارواں
4. **دن کا رات کی مانند ہونے کا سبب تھا:** A آفتاب کی حدت B تپش C لُو D دھوپ
5. **فتنۂ قیامت کا سلسلہ ملتا ہے:** A محبوب کی خوش قامتی سے B خوش ادائی سے C انگڑائی سے D محفل آرائی سے
6. **درست تلفظ کی نشان دہی کیجیے:** A مُطَابِقُ B مُطَابَقُ C مِطَابَقُ D مَطَابَقُ
7. **''مقیم نے خط لکھا تھا'' یہ جملہ ہے:** A ماضی بعید کا B ماضی شکیہ کا C ماضی استمراری کا D فعل مستقبل کا

PTO ✂ ---

الرازی کلاس ٹیسٹ 4 — معروضی طرز — وقت: 5 منٹ — کل نمبر: 7

سلیبس: سبق 4: اُردو ادب میں عید الفطر، نظم: میدانِ کربلا میں گرمی کی شدت، غزل نمبر: 2، مضمون: ٹیکنیکل ایجوکیشن، قواعد: گرامر کی رو سے، ذو معنی الفاظ، باہم مماثل و متشابہ الفاظ/اعراب۔ اقتباس نمبر: 4

1.1۔ درست جواب کی نشاندہی کریں۔

1. **اُردو نثر کے میلانات'' کس کی کتاب ہے؟** A ہاجرہ مسرور B اشرف صبوحی C شاہد احمد دہلوی D ڈاکٹر وحید قریشی
2. **''مہِ صیام آ گیا اور روزِ عید آ گیا'' یہ اردو کے کس شاعر کا مصرع ہے؟** A الطاف حسین حالی B علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ C عبدالمجید سالک D حفیظ جالندھری
3. **اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں ہلالِ عید صرف ہمیں خوش ہی نہیں کرتا بلکہ:** A ہنسی بھی اڑاتا ہے B ڈراتا بھی ہے C رُلاتا ہے D آزماتا بھی ہے
4. **زمین پر خلقِ خدا کس چیز کو ترس رہی تھی؟** A پانی کو B آبِ خنک کو C ٹھنڈی ہوا کو D بادل کے سائے کو
5. **روح کو محبت کا مزہ ملتا ہے:** A وصال میں B ہجر و فراق میں C دل کی ہمسائیگی میں D تنہائی اور یک سوئی میں
6. **تعارف کا درست تلفظ ہے:** A تَعَارَف B تُعَارَفُ C تَعَارُفُ D تِعَارُفُ
7. **لفظ چھم چھم قواعد کی رُو سے کیا ہے؟** A اسم ظرف B اسم آلہ C اسم مکبر D اسم صوت

AL-RAZI PUBLICATIONS

الرازی کلاس ٹیسٹ 3 — انشائیہ طرز

وقت: 35 منٹ — کل نمبر: 30

سلیبس: سبق 3: پرستان کی شہزادی،نظم: میدانِ کربلا میں گرمی کی شدت،غزل نمبر:2 مضمون: اطاعتِ والدین،قواعد: گرامر کی رو سے،ذومعنی الفاظ، باہم مماثل ومتشابہ الفاظ/اعراب۔اقتباس نمبر:3

2۔ درج ذیل نظم وغزل کے اشعار کی مختصر تشریح کیجیے۔ 3×2=6

نظم:
وہ لُو کہ الحذر، وہ حرارت کہ الاماں — رن کی زمیں تو سرخ تھی اور زرد آسماں
وہ لُو ، وہ آفتاب کی حدّت ، وہ تاب و تب — کالا تھا رنگ دھوپ سے دن کا مثالِ شب

غزل: آج کیا بات ہے کہ پھولوں کا — رنگ ، تیری ہنسی سے ملتا ہے

3۔ درج ذیل نثر پارے کی تشریح کیجیے۔سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی بھی لکھیے: 3

اُس کی کارسازی کے قربان،صدقے مشکل کشا کے عقل نے ایسا کام دیا اور پہلے ہی جوڑے میں واہ واہ ہوگئی۔شہزادی کا چہرہ بھی خوشی کے مارے پھول کی طرح کھِل گیا۔اب کیا تھا میرے ہاتھ پاؤں میں گھوڑے لگ گئے ،دِنوں کا کام گھڑیوں میں ہونے لگا۔کہانی بہت لمبی ہے کہاں تک کہوں جس کام کی آدمی دُھن باندھ لے وہ ہو ہی جاتا ہے۔آخر سارے جوڑے سِل بھی گئے اور ٹَک بھی گئے۔کتنے دن لگے؟ یہ کون کہہ سکتا ہے۔وہاں دنوں کا حساب ہی نہ تھا۔

4۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: 3×1=3

i. سیدانی بی نے کیا سوچ کر شہزادی کی شادی میں شرکت کا اِرادہ ترک کر دیا؟ ii. میر صاحب اور ان کی بیوی سیدانی بی کی کس بات پر زیادہ خوش تھے؟
iii. پرستان کے پھلوں کی خاص بات کیا تھی؟

5۔ سبق کا خلاصہ لکھیے۔ ''پرستان کی شہزادی'' 4 6۔ ''اطاعتِ والدین'' کے عنوان پر مضمون لکھیے۔ 10×1=10

7۔ درج ذیل عبارت پڑھ کر سوالات کے جواب دیں۔ 2×2=4

مادرِ ملت فاطمہ جناح مرحومہ، پاکستان کی بانی نہیں تو قائداعظم رحمتہ اللہ علیہ کی دستِ راست اور جاں نثار بہن ہونے کے ساتھ ساتھ جنگ آزادی کے ہراول دستے میں خواتین کی رہنما بہر حال تھیں۔بلند کردار، جفاکش بہن گھر کی چار دیواری میں عظیم بھائی کی محافظ و نگہبان، ذہنی سکون اور کار سیاست وقیادت میں معاون، میدانِ عمل میں مسلم خواتین کے لیے نشانِ عزم واستقلال، جہادِ حریت کے ہر مرحلے میں انہیں بھائی کا آئینہ دیکھا گیا۔وہی ہمت وجرأت، وہی خلوص وجفاکشی، ملت پر قربان اور اصولوں پر ثابت قدمی۔لوگ ان سے محبت بھی کرتے تھے اور ان کے ادب واحترام میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ ہونے دیتے تھے۔

سوالات: i. دستِ راست اور ہراول دستے سے کیا مراد ہے؟ ii. مادرِ ملّت کا سب سے بڑا کارنامہ کیا تھا؟

الرازی کلاس ٹیسٹ 4 — انشائیہ طرز

وقت: 35 منٹ — کل نمبر: 30

سلیبس: سبق 4: اُردو ادب میں عیدالفطر،نظم: میدانِ کربلا میں گرمی کی شدت،غزل نمبر:2، مضمون: ٹیکنیکل ایجوکیشن، قواعد: گرامر کی رو سے، ذومعنی الفاظ، باہم مماثل ومتشابہ الفاظ/اعراب۔اقتباس نمبر:4

2۔ درج ذیل نظم وغزل کے اشعار کی مختصر تشریح کیجیے۔ 3×2=6

نظم:
سرخی اُڑتی تھی پھولوں سے ، سبزی گیاہ سے — پانی کنوؤں میں اُترا تھا سائے کی چاہ سے
ہنستا تھا کوئی گل نہ لہکتا تھا سبزہ زار — کانٹا ہوئی تھی سوکھ کے ہر شاخ بار دار

غزل: کاروبارِ جہاں سنورتے ہیں — ہوش جب بے خودی سے ملتا ہے

3۔ درج ذیل نثر پارے کی تشریح کیجیے۔سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی بھی لکھیے: 3

اقبال کے ہاں ہلالِ عید صرف ہمیں خوش ہی نہیں کرتا ہماری ہنسی بھی اڑاتا ہے۔یتیموں کی عید کے بارے میں بھی اقبال اس رویے کی عکاسی کرتے ہیں جس پر نثر نگار بھی خامہ فرسائی کرتے رہے ہیں۔یادِ طفلی علامہ اقبال کو عید کے چاند کی تصویر کشی پر مجبور کرتی ہے اور وہ منظر کشی والے رجحان کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔

4۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: 3×1=3

i. عید کی شاعری کا ہماری شعری روایات سے کیا تعلق ہے؟ ii. شاعری میں میر انیس کی وجہ شہرت کیا ہے؟
iii. پھولوں کا رنگ ہنسی سے ملنے کا مفہوم واضح کیجیے۔

5۔ سبق کا خلاصہ لکھیے۔ ''اُردو ادب میں عیدالفطر'' 4 6۔ ''ٹیکنیکل ایجوکیشن'' کے عنوان پر مضمون لکھیے۔ 10×1=10

7۔ درج ذیل عبارت پڑھ کر سوالات کے جواب دیں۔ 4×1=4

مختلف انسان مختلف زبانیں بولتے ہیں۔زبانوں کو ان کے ماہروں نے مختلف خاندانوں پر تقسیم کر رکھا ہے۔ان میں دو خاندان، بہت مشہور ہیں۔ایک سامی اور دوسرا آریائی۔سامی خاندان میں عربی اور عبرانی وغیرہ شامل ہیں۔آریائی خاندان میں نہ صرف پاکستان اور ہندوستان کی بہت سی زبانیں شامل ہیں بلکہ یونانی، اطالوی، جرمن، فرانسیسی اور انگریزی زبانوں کا شمار بھی اسی خاندان میں ہوتا ہے۔دراصل آریائی خاندان زبانوں کا بہت بڑا خاندان ہے اور اس سلسلے کا کوئی دوسرا خاندان اس کی وسعت کی برابری نہیں کر سکتا۔زبانوں کے آریائی خاندان کی شعاعیں پاکستان، ہندوستان، ایران، انگلستان اور یورپ کے ممالک تک پھیلی ہوئی ہیں۔

سوالات: i. عربی اور انگریزی زبانوں کے کس خاندان سے تعلق رکھتی ہیں؟ ii. ہماری قومی زبان کا نام کیا ہے اور یہ کس خاندان سے تعلق رکھتی ہے؟
iii. زبانوں کے دو مشہور خاندان کون کون سے ہیں؟ iv. آریائی خاندان کی جن زبانوں کا اوپر ذکر کیا گیا ہے ان کے نام لکھیے۔

الرازی

اَپ ٹو ڈیٹ پیپرز

اسیسمنٹ

چیپٹر وائز ٹیسٹ

AL-RAZI PUBLICATIONS

الرازی اسیسمنٹ پیپر نمبر:1 **معروضی طرز** **وقت**: 20منٹ **کل نمبر**: 15

سلیبس :**اسباق**: مرزا محمد سعید،نظریہ پاکستان**نظم**: حمد،نعت **غزل نمبر**:1,2، **مضامین**: آبِ زم زم، علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ،حبِ وطن، قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ، طالب علم کے فرائض **قواعد**: گرامر کی رو سے،ذو معنی الفاظ، باہم مماثل ومتشابہ الفاظ/اعراب، **اقتباس نمبر**:1,2

1.1۔ درست جواب کے دائرے کو مار کر یا پین سے بھریں۔

1. مرزا صاحب کیسی دولت سے مالا مال تھے:

A قلب مطمئنہ B حسن C فقر D مال و دولت

2. پروگرام دانش کدہ میں کتنے دانش ور بلائے جاتے تھے؟

A دو B چار C تین D سات

3. مرزا صاحب نے۔۔۔سال علی گڑھ میں تدریس کے فرائض انجام دیے۔

A دو B چار C چھے D آٹھ

4. ریڈیو پاکستان سے پروگرام شروع کیا:

A مرزا غالب نے B مرزا محمد سعید نے C حفیظ جالندھری نے D شاہد احمد دہلوی نے

5. مسلمانوں کی اخلاقی،معاشرتی برائیوں کو دور کرنے کی تحریک شروع کی:

A شاہ ولی اللہ (رحمتہ اللہ علیہ) B مجدد الف ثانی (رحمتہ اللہ علیہ) C شاہ اسماعیل D سید احمد بریلوی

6. شامل نصاب سبق ''نظریہ پاکستان'' کے مصنف کا نام کیا ہے؟

A ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان B سرسید احمد خان C ڈاکٹر سید عبداللہ D جمیل الدین عالی

7. ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان کب پیدا ہوئے؟

A 1930ء میں B 1912ء میں C 1922ء میں D 1812ء میں

8. نظم ''نعت'' کے متن کے مطابق محبوب پروردگار کا پیغام کیا ہے؟

A اصول محبت B غم گساری و غریب نوازی C امانت داری D یہ تمام

9. شامل نصاب ''حمد'' شاعر_______ کا نذرانہ عقیدت ہے۔

A احسان دانش B میر انیس C مولانا حالؔی D حفیظ جالندھری

10. کون سا راستہ ہے جہاں بادِ صرصر صبا ہو گئی ہے؟

A دیارِ وفا B راہِ وفا C راہِ دیارِ غیر D راہِ محبت

11. ''آب'' کے ذو معانی الفاظ ہیں:

A آگ،روشنی،اندھیرا B پانی،چمک،دمک C صبح،دوپہر،شام D سخت،نرم،کھردرا

12. ''لقب'' کی مثال ہے:

A قائدِ ملت B رُستمِ زماں C غالبؔ D بگا

13. ندیم ہنسا گرامر کی رو سے ہے:

A فعل B فعل لازم C فعل تام D فعل متعدی

14. ''نکات'' کا درست تلفظ ہے:

A نُکَاتْ B نَکَاتْ C نِکَاتْ D نُکَاتْ

15. ''تدارک'' کا درست تلفظ ہے:

A تَدَارُک B تِدَارَک C تُدَارَک D تِدَارِک

الرازی اسیسمنٹ پیپر نمبر: 1 انشائیہ طرز وقت: 2 گھنٹے 10 منٹ کل نمبر: 60

سلیبس :اسباق: مرزا محمد سعید، نظریہ پاکستان نظم: حمد، نعت غزل نمبر: 1,2، مضامین: آبِ زم زم، علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ، حبِ وطن، قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ، طالب علم کے فرائض قواعد: گرامر کی رو سے، ذو معنی الفاظ، باہم مماثل و متشابہ الفاظ/ اعراب، اقتباس نمبر: 1,2

(حصہ اوّل)

2۔ درج ذیل نظم و غزل کے اشعار کی مختصر تشریح کیجیے۔ (تین اشعار حصہ نظم سے اور دو اشعار حصہ غزل سے): 10

حصہ نظم

i. اُسی نے ایک حَرفِ کُن سے پیدا کر دیا عالَم — کشاکش کی صدائے ہاؤ ہُو سے بھر دیا عالم

ii. نظامِ آسمانی ہے اُسی کی حکمرانی سے — بہار جاودانی ہے اُسی کی باغبانی سے

iii. اُصولِ محبت ہے، پیغام جِس کا — وہ محبوب خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ پروردگار آ گیا ہے

iv. اب انسان کو انسان کا عرفان ہو گا — یقین ہو گیا، اعتبار آ گیا ہے

حصہ غزل

v. مصیبت بھی راحت فزا ہو گئی ہے — تری آرزو رہنما ہوگئی ہے

vi. یہ وہ راستہ ہے دیار وفا کا — جہاں بادِ صرصر صبا ہوگئی ہے

vii. میں درماندہ اس بارگاہ عطا کا — گُنہ گار ہوں، اک خطا ہو گئی ہے

(حصہ دوم)

3۔ درج ذیل نثر پارے کی تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی بھی لکھیے: 5,5

(ا) صبح اخباروں میں یہ خبر پڑھ کر دل دھک سے رہ گیا کہ پروفیسر مرزا صاحب کا آج سوئم ہے۔ خاموش زندگی! خاموش موت! مرزا صاحب کی علالت مزاج یہ مرض الموت کی اطلاع اس سے پہلے کہیں سے نہیں ملی۔ حد یہ ہے کہ پرسوں وہ رحلت فرما گئے اور ان کے سینکڑوں دوستوں اور قدردانوں کو اس سانحہ ارتحال کی خبر تک نہ ہوئی۔ افسوس! اتنا بڑا صاحب کمال ہم میں سے اُٹھ جائے اور اُس کی سناؤنی ہم تک نہ پہنچے۔

(ب) مرزا صاحب دِلّی کے شرفا کے ایک متمول خاندان کے چشم و چراغ تھے۔ تراہا بیرم خان سے آگے بڑھ کر ایک راستہ سیدھے ہاتھ کو مُڑ جاتا ہے، اسی کے نکڑ پر مرزا صاحب کا آبائی مکان تھا۔ اسی علاقے میں سر سید احمد خان کا قدیم مکان بھی تھا۔ سر سید سے بھی مرزا صاحب کی عزیز داری تھی، اور منشی ذکاء اللہ سے بھی اِن کی قرابت داری ہوگئی تھی۔

4۔ درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: 10

(i) ''عالِم کی موت عالَم کی موت ہوتی ہے'' سے کیا مراد ہے؟

(ii) مسلم لیگ کی بنیاد کب اور کس نے رکھی؟

(iii) سلطان ٹیپو اپنی جدوجہد میں کیوں کامیاب نہ ہو سکا؟

(iv) مرزا صاحب کی کن دو قومی شخصیات سے عزیز داری تھی؟

(v) مرزا محمد سعید کے دو ناولوں کے نام تحریر کیجیے۔

(vi) نعت کے دوسرے شعر کے مطابق کس کو سکون ملا ہے؟

(vii) ''حمد'' میں خالق کی کن مخلوقات کا ذکر کیا گیا ہے؟

(viii) غزل میں شاعر منزلِ مقصود پر پہنچنے کے لیے پُر امید کیوں ہے؟

5۔ کسی ایک سبق کا خلاصہ لکھیے۔ (ا) مرزا محمد سعید، (ب) نظریہ پاکستان 5

6۔ کسی ایک کے عنوان پر مضمون لکھیے: 15

(ا) آبِ زم زم (ب) علامہ اقبال رحمتہ اللہ علیہ (ج) حُبِّ وطن

7۔ درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کیجیے: 10

پنجاب کی حد ان دنوں میں غزنی کی حد تک پھیلی ہوئی تھی اور راجہ یہاں کا جے پال تھا۔ جب مسلمانوں کے قدم آگے بڑھتے معلوم ہوئے تو اس نے غزنی پر ایک بھاری فوج سے چڑھائی کی۔ چنانچہ دفعتاً ملغان پر جا کر ڈیرے ڈال دیئے اور پشاور سے کابل تک برابر لشکر پھیلا دیا۔ ادھر سے سبکتگین بھی نکلا۔ چنانچہ دونوں فوجیں آمنے سامنے پڑی تھیں اور ایک دوسرے کی پیش دستی کی منتظر تھیں کہ دفعتاً آسمان سے گولے پڑنے لگے۔ یعنی بے موسم برف گرنی شروع ہوگئی۔ وہ لوگ تو برف کے کیڑے تھے انہیں خبر بھی نہ ہوئی۔ ہندوستانی بے چارے اپنے لحاف اور رضائیاں ڈھونڈنے لگے، مگر وہاں رضائی کا گزارہ کہاں، سینکڑوں اکڑ کر مر گئے، ہزاروں کے ہاتھ پاؤں رہ گئے' جو بچے ان کے اوسان جاتے رہے۔

سوالات: 1۔ پنجاب کی حدود غزنی تک پھیلی ہوئی تھیں۔ کس زمانے میں؟ 2۔ جے پال کون تھا اور سبکتگین کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

3۔ ''وہ لوگ تو برف کے کیڑے تھے'' کون برف میں رہنے کے عادی تھے؟ 4۔ وہاں رضائی کا گزارہ کیوں نہیں تھا؟

5۔ جے پال اور سبکتگین میں جنگ کیوں نہ ہوئی؟

الرازی

اَپ ٹو ڈیٹ پیپرز

اسیسمنٹ

فرسٹ ہاف بُک ٹیسٹ

AL-RAZI PUBLICATIONS

الرازی فرسٹ ہاف بک ٹیسٹ نمبر: 8 **معروضی طرز** **وقت:** 20منٹ **کل نمبر:** 15

سلیبس: سبق 6-1:نظم: 4-1، غزل نمبر:2-1،مضمون، قواعد: گرامر کی رو سے،ذومعنی الفاظ، باہم مماثل ومتشابہ الفاظ/اعراب۔اقتباس: 1-6

1.1۔ درست جواب کی نشاندہی کریں۔

1. پروگرام دانش کدہ میں کتنے دانش وربلائے جاتے تھے؟
A دو B چار C تین D سات

2. مرزا محمد سعید کے بقول انسان کس کے لیے کام کرتا ہے؟
A شہرت یا دولت B دکھاوا C کارکردگی D عزت ووقار

3. پہلی جنگ عظیم میں ترکی نے ساتھ دیا:
A برطانیہ کا B فرانس کا C جرمنی کا D افغانستان کا

4. ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کے بعد توجہ تیز ہوگئی۔
A غزلوں کی طرف B نظموں کی طرف C مرثیے کی طرف D شہر آشوب کی طرف

5. مصنف اپنے دوست احمد مرزا کو کہتے ہیں:
A گپی B مقدمے باز C بھڑبھڑیا D مٹھو

6. سجاد حیدر یلدرم نے کس شہر میں وفات پائی؟
A کراچی B قسطنطنیہ C لاہور D لکھنؤ

7. سبق ''مُلَمَّع '' کون سی صنفِ ادب ہے؟
A افسانہ B ناول C داستان D ڈراما

8. انسان کو کیسی فطرت پر پیدا کیا گیا ہے؟
A آزاد فطرت B نیک فطرت C حیوانی فطرت D فطرتِ اسلام

9. شاعر نے فاطمہ کو حور کہا ہے:
A صحرائی B آسمانی C ارضی D جنتی

10. محبوب کے سادگی سے ملنے پر شاعر پر کیفیت طاری ہوجاتی ہے:
A محبوب کے ستم بھول جاتا ہے B نشہ سا چھا جاتا ہے
C چاک گریبان کرلیتا ہے D خوشی سے پھولا نہیں سماتا

11. اضافت ظرفی کی مثال ہے:
A جمعہ کا دن B آم کا درخت C زُلف کا سانپ D دُودھ کا گلاس

12. درست اعراب کی نشاندہی کیجیے:
A مَحْبُوبْ B مِحْبُوْبْ C مُحبُوبْ D مِحْبُوبْ

13. ''وہ گیا تھا''،فعل ماضی کی کون سی قسم ہے؟
A ماضی قریب B ماضی شکیہ C ماضی تمنائی D ماضی بعید

14. ''ابن خطاب''،گرامر کی رو سے ہے:
A کنیت B تخلص C لقب D خطاب

15. ''اینٹ''،گرامر کی رُو سے ہے:
A اسم جامد B اسم مصدر C اسم مشتق D اسم فاعل

الرازی فرسٹ ہاف بک ٹیسٹ نمبر: 8 انشائیہ طرز وقت: 2 گھنٹے 10 منٹ کل نمبر: 60

سلیبس: سبق 6-1: نظم: 4-1، غزل نمبر: 2-1، مضمون، قواعد: گرامر کی روسے، ذو معنی الفاظ، باہم مماثل و متشابہ الفاظ/ اعراب۔ تفہیم اشعار، اقتباس: 6-1

(حصہ اوّل)

2۔ درج ذیل نظم وغزل کے اشعار کی مختصر تشریح کیجیے۔ (تین اشعار حصہ نظم سے اور دو اشعار حصہ غزل سے): 10

حصہ نظم
i. یہ جہاد اللہ کے رستے میں بے تیغ و سپر! ہے جسارت آفرین شوقِ شہادت کس قدر!
ii. یہ کلی بھی اس گلستانِ خزاں منظر میں تھی ایسی چنگاری بھی یا رب اپنی خاکستر میں تھی!
iii. آبِ خنک کو خلق ترستی تھی خاک پر گویا ہوا سے آگ برستی تھی خاک پر
iv. خود نہرِ علقمہ کے بھی سُوکھے ہوئے تھے لب خیمے جو تھے حبابوں کے، تپتے تھے سب کے سب

حصہ غزل
v. میں درماندہ اس بارگاہ عطا کا گُنہ گار ہوں، اِک خطا ہو گئی ہے
vi. بھول جاتا ہوں میں ستم اُس کے وہ کچھ اس سادگی سے ملتا ہے
vii. سلسلہ، فتنۂ قیامت کا تیری خوش قامتی سے ملتا ہے

(حصہ دوم)

3۔ درج ذیل نثر پارے کی تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی بھی لکھیے: 5,5

(ا) موت برحق ہے۔ مرنا سب کو ہے مگر مرنے مرنے میں فرق ہوتا ہے۔ مرزا صاحب نے خاصی عمر پائی مگر ان کی وفات کا صدمہ اس لیے زیادہ ہے کہ ایسے قابل، ایسے شریف اور ایسے وضع دار لوگ زمانہ اب پیدا نہیں کرے گا۔ افسوس کہ پروفیسر مرزا محمد سعید اب وہاں ہیں، جہاں ہماری نیک آرزوئیں رہتی ہیں۔ ایسی جامع العلوم ہستی سے محروم ہونے کا ہمیں جتنا بھی غم ہو، کم ہے۔

(ب) بادلِ ناخواستہ میں اٹھا اور نیچے گیا۔ شاکر صاحب کے دوست راجا طالب علی صاحب تشریف لائے تھے۔ ان سے میرا تعارف کرایا گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد وہ تشریف لے گئے اور مجھے بھی فرصت ملی اور مَیں نے یک سُو ہو کر لکھنا شروع کیا۔ تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ شبّن نے پھر دروازہ کھٹکھٹایا۔ معلوم ہوا کہ میری پھر یاد ہوئی ۔

4۔ درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: 10

i. مرزا صاحب کی معرکتہ الآرا کتاب کا نام اور مرتبہ بیان کریں۔
ii. اہلِ مغرب نے قومیت کی بنیاد کس پر رکھی ہے؟
iii. سیّدانی بی نے گزر اوقات کے لیے کون سا پیشہ اختیار کیا؟
iv. اُردو شعرا نے ہر دور میں عید الفطر کو موضوعِ سخن کیوں بنایا؟
v. میر انیس کا اصل نام کیا تھا اور اُن کی وجہ شہرت کیا تھی؟
vi. اللہ تعالیٰ نے انسان کو فطرتِ اسلام پر پیدا کر کے کون سا احسان کیا؟
vii. نظم میں ''تازہ انجم کے ظہور'' کا مفہوم واضح کیجیے۔
viii. جگر مراد آبادی کے شعری مجموعوں کے نام لکھیں۔

5۔ کسی ایک سبق کا خلاصہ لکھیے۔ (ا) پرستان کی شہزادی (ب) مُلمّع **5**

6۔ کسی ایک کے عنوان پر مضمون لکھیے: 15

(ا) قائداعظم رحمتہ اللہ علیہ (ب) اطاعتِ والدین (ج) فوگ اور سموگ

7۔ درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کیجیے: 10

ہم عصروں اور ہم چشموں کی رقابت پرانی چیز ہے اور ہمیشہ سے چلی آتی ہے۔ جہاں تک مجھے ان سے گفت گو کا موقع ملا اور بعض اوقات چھیڑ چھیڑ کر اور کرید کرید کر دیکھا اور ان کی تحریروں کے پڑھنے کا اتفاق ہوا، مولانا اس عیب سے بری معلوم ہوتے ہیں۔ محمد حسین آزاد نے مولانا شبلی کی کتابوں پر کیسے اچھے تبصرے لکھے ہیں؟ اور جو باتیں قابل تعریف تھیں ان کی دل کھول کر داد دی ہے۔ مگر ان بزرگوں میں سے کسی نے مولانا کی کسی کتاب کے متعلق کچھ نہیں لکھا۔ لاہور میں کرنل ہالرائیڈ کی زیرِ ہدایت جو جدید رنگ کے مشاعرے ہوئے، ان میں آزاد اور حالی دونوں نے طبع آزمائی کی۔ برکھا رت، حبِ وطن، نشاط امید اسی زمانے کی نظمیں ہیں۔ آزاد اپنے رنگ میں بے مثل نثار ہیں مگر شعر کے کوچے میں ان کا قدم نہیں اٹھتا۔ لیکن مولانا کی انصاف پسندی ملاحظہ کیجیے کہ کیسے صاف لفظوں میں اس نئی تحریک کا سہرا آزاد کے سر باندھا ہے۔

سوالات: i. اس عبارت کا عنوان تحریر کیجیے۔ ii. اس عبارت میں مولانا سے کون مراد ہیں؟
iii. مولانا کس عیب سے بری تھے؟ iv. جدید رنگ کے مشاعروں میں کس قسم کی نظمیں پڑھی جاتی تھیں؟ v. نثار کے معنی لکھیے۔

الرازی

اَپ ٹو ڈیٹ پیپرز

اسیسمنٹ

سیکنڈ ہاف بُک ٹیسٹ

AL-RAZI PUBLICATIONS

الرازی سیکنڈ ہاف بک ٹیسٹ نمبر: 9 **انشائیہ طرز** **وقت:** 20 منٹ **کل نمبر:** 15

سلیبس: سبق 13-7 :نظم: 9-5، غزل نمبر: 4-3، مضمون، قواعد: گرامر کی رو سے، ذو معنی الفاظ، باہم مماثل و متشابہ الفاظ/ اعراب۔ اقتباس: 12-7

1.1۔ درست جواب کی نشاندہی کریں۔

1. سبق ''چغل خور'' اصنافِ ادب کے لحاظ سے کیا ہے؟

A افسانہ B لوک کہانی C آپ بیتی D ناول

2. چغل خور کون سا کام جانتا تھا؟

A معماری کا B لکڑی کا C کھیتی باڑی کا D لوہے کا

3. درجۂ کمال تک پہنچنے کے لیے ضروری ہے:

A صلاحیت B جدوجُہد C وسائل کا ہونا D خوش بختی

4. علی بخش کے مطابق ڈاکٹر اقبال رحمتہ اللہ علیہ کی پسندیدہ خوراک کیا تھی؟

A چپلی کباب B زردہ C بونٹ پلاؤ D پلاؤ اور سیخ کباب

5. مسلمانوں نے استنبول پر پہلا حملہ کب کیا؟

A 671ء B 672ء C 673ء D 674ء

6. ''پون ٹوٹی'' کا کیا مطلب ہے؟

A نامکمل B جرمانہ C ٹوٹ پھوٹ D محصول چونگی

7. قیامِ پاکستان امن وامان کے لیے حکومت کی اولین ترجیح ________ ہے۔

A عوام کو روزگار مہیا کرنا B دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑنا

C آبی ذخائر کی تعمیر کرنا D ملک میں سڑکوں کا جال بچھانا

8. شاعر نے تہذیب کا پروردگار کسے کہا ہے؟

A عالم B مزدور C کسان D معلّم

9. نظم ''مال گودام روڈ'' شاعر کے کس مجموعے سے لی گئی ہے؟

A سنگینے B سنگ ریزے C اندیشۂ شہر D شہر حیات

10. فراقؔ کسے اپنے منھ سے بُرا نہیں کہتے؟

A دشمن کو B دوست کو C زمانے کو D رقیب کو

11. درست اعراب کون سے ہیں؟

A مَذَاهَبُ B مِذَاهِبُ C مَذَاهِبُ D مِذَاهِبُ

12. درست اعراب کی نشان دہی کیجیے:

A اِرُشَادُ B اَرُشَادُ C اُرُشَادُ D اِرِشَادُ

13. ''ڈھولک'' اسم نکرہ کی رو سے ہے:

A اسم صوت B اسم مکبر C اسم ظرف D اسم مصغر

14. ''کاش وہ پڑھتا'' قواعد کی رو سے ہے:

A ماضی تمنائی B ماضی بعید C ماضی شکیہ D ماضی قریب

15. کون، کِس، کِن وغیرہ کا تعلق اسم ________ سے ہے۔

A صفت B استفہام C تصغیر D ظرف

الرازی سیکنڈ ہاف بک ٹیسٹ نمبر: 9 انشائیہ طرز وقت: 2 گھنٹے 10 منٹ کل نمبر: 60

سلیبس: سبق 13-7: نظم: 9-5، غزل نمبر: 4-3، مضمون، قواعد: گرامر کی رو سے، ذو معنی الفاظ، باہم مماثل و متشابہ الفاظ/اعراب۔ اقتباس: 12-7

(حصہ اوّل)

2۔ درج ذیل نظم و غزل کے اشعار کی مختصر تشریح کیجیے۔ (تین اشعار حصہ نظم سے اور دو اشعار حصہ غزل سے): 10

حصہ نظم

i. لہر کھاتا ہے رگِ خاشاک میں جس کا لہو ــ جس کے دل کی آنچ بن جاتی ہے سیلِ رنگ و بو

ii. دوڑتی ہے رات کو جس کی نظر افلاک پر ــ دن کو جس کی انگلیاں رہتی ہیں نبضِ خاک پر

iii. میاں شُتر کو مبارک یہ رِشتۂ شادی ــ اسی کو کہتے ہیں اُردو میں قید آزادی

iv. میاں شُتر نئی گاڑی لیے سفر کو چلے ــ مجھے خوشی ہے کہ تم آگئے پہاڑ تلے

حصہ غزل

v. آج غفلت بھی ان آنکھوں میں ہے پہلے سے سوا ــ آج ہی خاطرِ بیمار شکیبا بھی نہیں

vi. بات یہ ہے کہ سکونِ دلِ وحشی کا مقام ــ کُنجِ زنداں بھی نہیں وُسعتِ صحرا بھی نہیں

vii. یہ فخر تو حاصل ہے، بُرے ہیں کہ بھلے ہیں ــ دو چار قدم ہم بھی تِرے ساتھ چلے ہیں

(حصہ دوم)

3۔ درج ذیل نثر پارے کی تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی بھی لکھیے: 5,5

(ا) اور اس کے بعد وہ سب ایک دوسرے پر پل پڑے۔ وہ سر پھٹول ہوئی، وہ لاٹھیاں چلیں کہ سب خون میں نہا گئے۔ آخر ارد گرد کے کھیتوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگ بھاگ کر آئے اور انھوں نے بیچ بچاؤ کرا کے انھیں ایک دوسرے سے الگ کیا۔ پھر جب ان سب کا غصہ قدرے کم ہوا تو ان سے لوگوں نے پوچھا: ''تم لوگ اس طرح کیوں لڑ رہے تھے؟''

(ب) میرا خیال ہے کہ مرحوم سے شاید ہی کبھی کسی شخص کو تکلیف پہنچی ہو۔ شریف شخص کی یہ صفت سب سے معتبر مانی گئی ہے۔ اردو، فارسی اور عربی ادبیات پر مرحوم کی نظر بڑی گہری، وسیع اور متنوع تھی جس کے ہم سب ہمیشہ معترف رہے اور اس سے استفادہ کیا۔ نا ملائم الفاظ کبھی زبان پر نہیں لائے۔ بڑے شوق اور سنجیدگی سے علمی مسائل پر اظہار خیال فرماتے۔

4۔ درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: 10

i. لوک داستانیں یا لوک کہانیاں معاشرے میں کس قسم کی صفات پیدا کرتی ہیں؟

ii. نام دیو کی موت کا سبب کیا تھا؟

iii. ''توپ کاپی'' میوزیم کا تعارف اپنے الفاظ میں کروائیے۔

iv. ''پون ٹوٹی'' (چنگی) کس چیز پر معاف تھی؟

v. ڈاکٹر محمد حسن کا شکریہ کس بات پر ادا کیا گیا؟

vi. شاعر کس سڑک کو بے مثال کہہ رہا ہے اور کیوں؟

vii. پاکستانی بچوں نے کس سے لڑنے کا عزم کیا؟

viii. دل کے کنول اور چراغوں میں کیا بنیادی فرق بتایا گیا ہے؟

5۔ کسی ایک سبق کا خلاصہ لکھیے۔ (ا) نام دیو مالی (ب) علی بخش 5

6۔ کسی ایک کے عنوان پر مضمون لکھیے: 15

(ا) علامہ اقبال رحمتہ اللہ علیہ (ب) زلزلے کی تباہ کاریاں (ج) دیہاتی اور شہری زندگی کا موازنہ

7۔ درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کیجیے: 10

قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ ہمیشہ سے ایماندار، باہمت، نڈر اور مستقل مزاج انسان تھے۔ ان کا دامن لالچ اور ہوس سے پاک تھا۔ وہ کسی جج یا ساتھی وکیل سے بھی اپنی شان کے خلاف کوئی لفظ سننا پسند نہیں کرتے تھے۔ نامساعد حالات میں گھبراتے نہیں تھے اور نہ کبھی دغا اور فریب سے کام لیتے تھے۔ ان کی سیاست صاف ستھری اور پاکیزہ تھی۔ وہ سیاسی مقاصد حاصل کرنے لیے توڑ پھوڑ اور خلاف قانون اقدامات کے سخت مخالف تھے۔ جس بات کو حق سمجھتے، اس کے بارے میں کسی سے سمجھوتا نہیں کرتے تھے اور نہ ہی مصلحت کوشی سے کام لیتے تھے۔ خوش پوشی کا انہیں بے حد شوق اور سلیقہ تھا جو آخر تک قائم رہا۔ ہندوستان کے کتنے ہی وائسرایوں نے ان کی خوش پوشی کی تعریف کی۔ ان کی زندگی کے آخری چند سالوں میں ان کی شہرت بام عروج پر پہنچ گئی تھی۔ پاکستان کا قیام ان کا عظیم کارنامہ ہے۔

سوالات: i. قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کس قسم کے انسان تھے؟ ii. قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کا سیاسی رویہ کس قسم کا تھا؟ iii. قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کا عظیم کارنامہ کون سا ہے؟ iv. ہندوستان کے وائسرایوں نے قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کے کس وصف کی تعریف کی ہے؟ v. اس عبارت کا موزوں عنوان لکھیے۔

الرازی

اَپ ٹو ڈیٹ پیپرز

اسیسمنٹ

فل بُک ٹیسٹ

AL-RAZI PUBLICATIONS

الرازی فل بک ٹیسٹ نمبر: 11 **معروضی طرز** **وقت**: 20منٹ **کل نمبر**: 15

سلیبس: فل بک

1.1۔ درست جواب کی نشاندہی کریں۔

-1 علامہ محمد اقبال رحمتہ اللہ علیہ نے نرس کے لیے اشتہار دیا تو کہاں سے ایک جرمن لیڈی آ گئی؟

A جرمنی B برطانیہ C علی گڑھ D دہلی

-2 ''بابائے اُردو'' کا لقب کس کو دیا گیا؟

A میر تقی میر B علامہ محمد اقبال رحمتہ اللہ علیہ C غالب D مولوی عبدالحق

-3 چغل خور نے کسان کے پاس روٹی، کپڑا اور کس چیز کے عوض ملازمت اختیار کی؟

A گھی B چغلی C پیسے D جوتے

-4 ہاجرہ مسرور کا انتقال ہوا:

A 2006ء B 2008ء C 2010ء D 2012ء

-5 سرسید نے مسلمانوں کی عید کے حوالے سے معاشرتی خامیاں اور غریبی کے نقشے تفصیل سے کہاں بیان کیے؟

A عظمت رفتہ کی یاد میں B مسلمانان ہند کی عید C یتیم کی عید D تہنیت عید الفطر

-6 مسلمانوں کی اخلاقی، معاشرتی برائیوں کو دور کرنے کی تحریک شروع کی:

A شاہ ولی اللہ (رحمتہ اللہ علیہ) B مجدد الف ثانی (رحمتہ اللہ علیہ)

C شاہ اسماعیل D سید احمد بریلوی

-7 آفت کا مارا فقیر کتنے بچوں کا باپ تھا؟

A 3 B 5 C 7 D 9

-8 مجھے بیاہ کی جھٹ پٹ بھیج دیں:

A مٹھائی B تصویر C چیزیں D سواری

-9 مال گودام روڈ پر شام ہوتے ہی چیخنے لگتے ہیں:

A شغال B بچے C جانور D پرندے

-10 فتنہ قیامت کا سلسلہ کس سے ملتا ہے؟

A انگڑائی سے B خوش ادائی سے C محفل آرائی سے D محبوب کی خوش قامتی سے

-11 ''لنگڑا'' گرامر کی رُو سے ہے:

A تخلص B لقب C عرف D خطاب

-12 ''آج'' گرامر کی رو سے ہے:

A اسم ظرف زماں B اسم ظرف مکاں C اسم فاعل D اسم مشتق

-13 اسم کی ساخت کے اعتبار سے قسمیں ہیں:

A 2 B 3 C 5 D 8

-14 ''معطر'' کا درست اعراب ہے:

A مُعَطْرُ B مُعَطَّرْ C مَعَطَّرُ D مُعِطَّرُ

-15 ''عمل'' کا درست تلفظ ہے:

A عَمِلْ B عَمَلْ C عِمَلْ D عُمَلْ

الرازی فل بک ٹیسٹ نمبر: 11 **انشائیہ طرز** **وقت**: 2 گھنٹے 10 منٹ **کل نمبر**: 60

سلیبس: فل بک

(حصہ اوّل)

2۔ درج ذیل نظم وغزل کے اشعار کی مختصر تشریح کیجیے۔ (تین اشعار حصہ نظم سے اور دو اشعار حصہ غزل سے): 10

حصہ نظم
i. بجھے گا نہ جس کا چراغ محبت — وہ پیغمبر ذی وقار آ گیا ہے
ii. رقص تیری خاک کا کتنا نشاط انگیز ہے! — ذرہ ذرہ زندگی کے سوز سے لبریز ہے
iii. میاں شُتر کو مبارک یہ رشتۂ شادی — اسی کو کہتے ہیں اردو میں قید آزادی
iv. اس کی چھاتی پر کئی ٹانگے الٹ کر رہ گئے — سیکڑوں گھوڑوں کا اس پر ہو چکا ہے انتقال

حصہ غزل
v. بھول جاتا ہوں میں ستم اس کے — وہ کچھ اس سادگی سے ملتا ہے
vi. سر میں سودا بھی نہیں، دل میں تمنا بھی نہیں — لیکن اس ترکِ محبت کا بھروسا بھی نہیں
vii. جلنا تو چراغوں کا مقدر ہے ازل سے — یہ دل کے کنول ہیں کہ بجھے ہیں نہ جلے ہیں

(حصہ دوم)

3۔ درج ذیل نثر پارے کی تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی بھی لکھیے: 5,5

(ا) مسلمانوں نے ہمیشہ رواداری کو اپنا شیوہ بنایا ہے لیکن جب کفر والحاد غلبہ حاصل کرنا چاہتا ہے تو مسلمان اس کے مقابلے کے لیے ڈٹ کر کھڑا ہو جاتا ہے۔ بادشاہ اکبر کی بے جا رواداری اور ملکی سیاست میں ہندوؤں کے عمل دخل کی وجہ سے ملک میں کافرانہ طور طریقے اس قدر رائج ہو گئے تھے کہ مسلمانوں کی آزادی خود ان کے دینی معاملات میں بھی ختم ہو گئی تھی۔

(ب) جواب میں چغل خور بڑے رازدارانہ انداز میں بولا: ''دراصل کسان کوڑھی ہو گیا ہے۔ اس نے اپنی یہ بیماری اب تک تم سے چھپائے رکھی ہے۔'' ''کوڑھی ہو گیا ہے؟'' کسان کی بیوی نے چونک کر پوچھا۔ اسے بڑا تعجب ہوا۔ یہ بات اس کے لیے جس قدر نئی تھی، اس سے کہیں زیادہ حیران کُن بھی تھی۔ چغل خور نے جب اپنا تیر نشانے پر بیٹھتا دیکھا تو بولا! اگر تمھیں یقین نہ آئے تو آزما کر دیکھ لو'۔

4۔ درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: 10

i. ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ نے علیحدہ وطن کا مطالبہ کب اور کہاں پیش کیا؟
ii. علی بخش کو کتنی زمین الاٹ ہوئی اور کس جگہ الاٹ ہوئی؟
iii. مرزا غالب کے دونوں خطوط کے مجموعوں کا نام لکھیے۔
iv. ''نام دیو مالی'' سبق کے مصنف کے مطابق اچھا انسان کیسے بنا جا سکتا ہے؟
v. سبق ''مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ'' کے مطابق مصنف پر فقیر کی باتوں کا کیا اثر ہوا؟
vi. میر انیس کی وجہ شہرت کیا ہے؟ نیز بتائیے کہ نظم ''میدان کربلا میں گرمی کی شدت'' شاعری کی کس ہیئت میں ہے؟
vii. نظم ''کسان'' کے مطابق کون سی قوتیں کسان سے سرنگوں رہتی ہیں؟
viii. حسرت موہانی منزل مقصود پر پہنچنے کے لیے کیوں پُر امید ہے؟

5۔ کسی ایک سبق کا خلاصہ لکھیے۔ (ا) نام دیو مالی (ب) پرستان کی شہزادی 5

6۔ کسی ایک کے عنوان پر مضمون لکھیے: 15

(ا) علامہ محمد اقبالؒ (ب) تعلیم نسواں (ج) تحریکِ پاکستان

7۔ درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کیجیے: 10

انتخاب کتب ایک اہم مسئلہ ہے۔ اس کے لیے اس طرح کی احتیاط اور غور وفکر کی ضرورت ہے جس طرح کہ دوستوں کے انتخاب کے لیے۔ جس طرح ایک اچھے اور نیک چال چلن کا مالک انسان اپنے دوست کو بُرائی سے بچا لیتا ہے اور ایک بُرا دوست اپنی بدکرداری کی وجہ سے دوسرے دوست کو بھی تباہ کر دیتا ہے اس طرح اچھی کتابیں دل ودماغ اور عادات واطوار پر اچھا اثر ڈالتی ہیں اور مخرب اخلاق اور بے ہودہ کتابیں طبیعت کو بُرائی کی طرف مائل کرتی ہیں اسی طرح بُری کتابوں کا مطالعہ پڑھنے والے کی اخلاقی موت کا باعث بنتا ہے۔ مشاہیر زمانہ کی سوانح عمریاں، سفرنامے، تاریخی اور مذہبی کتب اور جدید معلومات پر لکھی ہوئی کتابوں کا مطالعہ انسان اور خصوصاً طالب علم کے لیے بہت مفید ہے۔ اخلاقی کتابوں کے مطالعے سے اخلاق بلند ہوتا ہے۔

سوالات:
i. کتابوں کے انتخاب میں کس چیز کی ضرورت ہے؟
ii. بُرا دوست کیا نقصان پہنچاتا ہے؟
iii. خراب کتابیں پڑھنے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟
iv. طالب علم کے لیے کون سی کتابیں مفید ہیں؟
v. اس عبارت کا مناسب عنوان لکھیے۔

الرازی

اَپ ٹو ڈیٹ پیپرز

حل شدہ

معروضی سوالات

AL-RAZI PUBLICATIONS

حل شدہ معروضی سوالات

اسیسمنٹ ٹیسٹ نمبر:1

1. A	2. B	3. A	4. D	5. A
6. A	7. B	8. A	9. D	10. A
11. B	12. A	13. B	14. C	15. A

نوٹ: انشائیہ سوالات کے جوابات لرننگ میٹیریل میں موجود ہیں۔

حل شدہ معروضی سوالات

اسیسمنٹ ٹیسٹ نمبر:2

1. C	2. B	3. D	4. D	5. B
6. C	7. B	8. B	9. D	10. A
11. B	12. C	13. A	14. D	15. A

نوٹ: انشائیہ سوالات کے جوابات لرننگ میٹیریل میں موجود ہیں۔

حل شدہ معروضی سوالات

اسیسمنٹ ٹیسٹ نمبر:3

1. A	2. D	3. D	4. B	5. A
6. B	7. D	8. D	9. C	10. B
11. A	12. D	13. A	14. A	15. A

نوٹ: انشائیہ سوالات کے جوابات لرننگ میٹیریل میں موجود ہیں۔

حل شدہ معروضی سوالات

اسیسمنٹ ٹیسٹ نمبر:4

1. C	2. D	3. B	4. A	5. D
6. C	7. A	8. B	9. C	10. D
11. A	12. B	13. A	14. A	15. A

نوٹ: انشائیہ سوالات کے جوابات لرننگ میٹیریل میں موجود ہیں۔

حل شدہ معروضی سوالات

اسیسمنٹ ٹیسٹ نمبر:5

1. C	2. D	3. B	4. D	5. B
6. A	7. B	8. C	9. B	10. A
11. D	12. C	13. B	14. C	15. C

نوٹ: انشائیہ سوالات کے جوابات لرننگ میٹیریل میں موجود ہیں۔

حل شدہ معروضی سوالات

اسیسمنٹ ٹیسٹ نمبر:6

1. A	2. B	3. B	4. C	5. D
6. B	7. D	8. B	9. D	10. C
11. B	12. D	13. C	14. C	15. A

نوٹ: انشائیہ سوالات کے جوابات لرننگ میٹیریل میں موجود ہیں۔

حل شدہ معروضی سوالات

اسیسمنٹ ٹیسٹ نمبر:7

1. A	2. B	3. A	4. D	5. A
6. D	7. C	8. A	9. C	10. C
11. B	12. C	13. D	14. A	15. C

نوٹ: انشائیہ سوالات کے جوابات لرننگ میٹیریل میں موجود ہیں۔

حل شدہ معروضی سوالات

فرسٹ ہاف بک ٹیسٹ نمبر:8

1. B	2. A	3. C	4. B	5. C
6. D	7. A	8. D	9. A	10. A
11. D	12. A	13. D	14. A	15. A

نوٹ: انشائیہ سوالات کے جوابات لرننگ میٹیریل میں موجود ہیں۔

حل شدہ معروضی سوالات

سیکنڈ ہاف بک ٹیسٹ نمبر:9

1. B	2. C	3. B	4. D	5. B
6. D	7. B	8. C	9. C	10. B
11. C	12. A	13. D	14. A	15. B

نوٹ: انشائیہ سوالات کے جوابات لرننگ میٹیریل میں موجود ہیں۔

حل شدہ معروضی سوالات

فل بک ٹیسٹ نمبر:10

1. A	2. B	3. A	4. A	5. C
6. B	7. D	8. A	9. B	10. D
11. C	12. C	13. A	14. C	15. B

نوٹ: انشائیہ سوالات کے جوابات لرننگ میٹیریل میں موجود ہیں۔

حل شدہ معروضی سوالات

فل بک ٹیسٹ نمبر:11

1. A	2. D	3. B	4. D	5. B
6. A	7. C	8. B	9. A	10. D
11. C	12. A	13. B	14. B	15. B

نوٹ: انشائیہ سوالات کے جوابات لرننگ میٹیریل میں موجود ہیں۔

AL RAZI PUBLICATIONS

راستے خود ہی بناتے ہیں چلنے والے   قدم وہی ہیں، جن کی پہچان رہ جاتی ہے

میٹرک امتحانات کی تیاری کے لیے الرازی اکیڈمک ڈیولپمنٹ یونٹ کی خدمات

الرازی پبلی کیشنز محض ایک ادارہ نہیں بلکہ ایک تحریک ہے۔ جس کی کتب طلباء کو امتحان میں 100 فیصد کامیابی تو دلاتی ہیں ساتھ ہی ان کی آئندہ زندگی میں کامیابی کے راستے بھی ہموار کرتی ہیں۔

الرازی پبلی کیشنز نے جدید تعلیمی تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی تمام کُتب کو BLOOM TAXONOMY کے لیولز سے ہم آہنگ کیا ہے۔ یہ تحریک طلباء کے روشن مستقبل کے سفر کی نوید ہے۔

خوش خبری فری اسیسمنٹ پیپرز (کتابچہ)

- پیریڈ وائز پیپرز
- چیپٹر وائز پیپرز
- فرسٹ ہاف بُک پیپرز
- سیکنڈ ہاف بُک پیپرز
- فل بُک پیپرز

اَپ۔ٹو۔ڈیٹ پیپرز کی تاریخ میں پہلی مرتبہ محترم اساتذہ کرام کی ڈیمانڈ اور طلبہ کی تیاری کے لیے ماہانہ کلاس ٹیسٹ دیے گئے ہیں جو کہ محترم اساتذہ کرام کو پیپرز تیار کر کے فوٹو کاپی کروانا پڑتے تھے۔

(وقت اور پیسے دونوں بچائیے) امتحان میں 100 فیصد کامیابی اور A^+ گریڈ کے حصول کے لیے

الرازی اَپ۔ٹو۔ڈیٹ پیپرز سے تیاری کیجیے۔

(ادارہ آپ کی کامیابی کے لیے دُعا گو ہے)

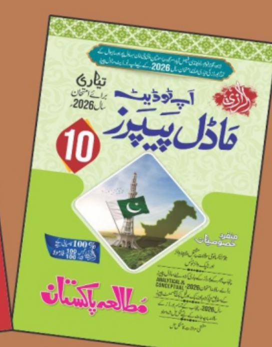

AL-RAZI PUBLICATIONS

Address: Shop No.18, Al-Kareem Market, Urdu Bazar, Lhr.
Tel : 042-37242421, 37141595
Cell : 0318-4598150, 0319-1588845
E-mail : alrazienterprises1@gmail.com
Youtube : success with Al-Razi Publications

For Chapter Wise, Half Book & Full Book Papers Scan QR Code

Rs. 270/-